سبحانہ تعالیٰ عز اسمہ

یہ مقدمہ ... تعیین صدق و کذب کو دلائل معتبرہ سے ثابت کیا گیا ہے

کا ذیل ... کذب و بطلان کی ... ہوگئی ہے اور ...

کی کفر و عناد کو ظاہر کرکے اہل سنت و جماعت کو ... [illegible]

مسمّی بہ اسم

مہر صداقت

المعروف بہ

احکام شریعت

از تصنیف لطیف

جناب معلی القاب برکت مآب مولانا مولوی حضرت شاہ سلامت اللہ صاحب

نقشبندی حنفی دام فیضہم و برکاتہم حسب تجویز محب الفقراء جناب [illegible] تسلیم

جناب حاجی محمد اسمعیل خانصاحب قیصر رامپوری جانشین حضرت تسلیم لکھنوی

مطبع سکندری ریاست رامپور میں چھپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اب بھی کیا فرماتے ہیں علماء دین خاتم النبیین وسعی کنندگان شرع متین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین

مرزا غلام احمد ساکن قادیان ضلع گورداسپور کے چند اقوال بطور نمونہ مشتے از خروارے پیش کرکے یہ خادم العلماء محمد اسمعیل خان صاحب رامپوری دریافت کرنا چاہتا ہے کہ ایسے خیال والے شخص یا اوسکے معتقدین کیساتھ معاملات مفصلہ تحت درست ہیں یا نہیں۔

۱ غم و شادی میں شرکت کرنا ۲ اونکی مجالس میں جانا ۳ اپنی محفل میں بلانا ۴ مسلمانوں کی مسجد میں اونکا داخل ہونا ۵ اونسے رسم ازدواج کا جاری رکھنا ۶ اونکے جنازہ کی نماز پڑھنا ۷ اونکو اپنے قبرستانوں میں دفن کرنیکی اجازت دینا ۸ اونکے یہان کی یا اونکے ہاتھ کی تیار کی ہوئی کوئی شے کھانا پینا ۹ اونکو مسلمان

بنانا۔ یا کسی اور سبب سے اونکی مدد کرنا جائز ہے یا ناجائز۔ فقط

اقوال مرزا کادیانی

نمبر ۱ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۳۶۔ مین صرف یہی جواب نہین دونگا کہ معجزات دکھاتا ہون بلکہ خداے تعالیٰ کے فضل اور کرم سے میرا جواب یہ ہے کہ اُسنے میرا دعویٰ ثابت کرنے کیلئے اسقدر معجزات دکھاتے ہون بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اسنے اسقدر معجزات کا دریا رواں کر دیا ہے کہ باستثنا نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے باقی تمام انبیا مین انکا ثبوت اس کثرت کیساتھ قطعی اور یقینی طور پر محال ہے۔

نمبر ۲ حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۱۱۔ مین خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہون کہ مین ان الہامات پر اسیطرح ایمان لاتا ہون جیسا کہ قرآن شریف پر اور خدا کی دوسری کتابون پر اور جس طرح مین قرآن شریف کو یقینی اور قطعی طور پر خدا کا کلام جانتا ہون اسیطرح اس کلام کو بھی جو میرے پر نازل ہوتا ہے خدا کا کلام یقین کرتا ہون۔

نمبر ۳ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۵۔ جبکہ خدا نے اور اوسکے رسول نے اور تمام نبیون نے آخری زمانہ کے مسیح کو اوسکے کارنامون کی وجہ سے افضل قرار دیا ہے تو پھر شیطانی وسوسہ ہے کہ یہ کہا جائے کہ کیون تم مسیح ابن مریم سے اپنے تئین افضل قرار دیا ہے۔

نمبر ۴ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۳۔ کیا شک ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام کو وہ فطرتی طاقتین نہین دی گئین جو مجھے دی گئین کیونکہ وہ ایک خاص قوم کیلئے آئے تھے اور اگر وہ میری جگہ ہوتے تو اپنی اس فطرت کیوجہ سے وہ کام انجام نہ دیسکتے جو خدا کی عنایت نے

مجھے انجام دینے کی قوت دی۔

نمبر ۵۔ دافع البلاء صفحہ ۱۳ ۔ خدا نے اس اُمت میں سے مسیح موعود بھیجا جو اُس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھکر ہے اس دوسرے مسیح کا نام غلام احمد رکھا

نمبر ۶۔ دافع البلاء صفحہ ۲۰ ۔ ابن مریمؑ کے ذکر کو چھوڑ و ۔ اوس سے بہتر غلام احمد ہے

نمبر ۷۔ در ثمین صفحہ ۱۱۲ ۔ انیکہ نم کہ حسب بشارات آمدم ۔ عیسیٰ کجاست تا بنہد پا بمنبرم

نمبر ۸۔ در ثمین صفحہ ۱۸۲ ۔ انچہ داد است ہر نبی را جام ۔ داد آن جام را مرا بتمام

نمبر ۹۔ در ثمین صفحہ ۱۸۳ ۔ انبیا گرچہ بودہ اند بسے ۔ من بعرفان نہ کمترم ز کسے

نمبر ۱۰۔ مرزا کا ایک رسالہ ہے جسکا نام ایک غلطی کا ازالہ ہے اوسکے صفحہ ۶ پر لکھتا ہے کہ میں احمد ہوں جو آیت مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد میں مراد ہے۔

نمبر ۱۱۔ دافع البلاء مطبوعہ ریاض ہند کے صفحہ ۹ پر لکھتا ہے سچا خدا وہی ہے جسنے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔

الجواب

واللہ سبحانہ الموفق للصواب

ان اقوال مردودہ سے قائل کا کفر صریح اور بہتان وافترا سے تیغ آفتاب سے زیادہ روشن ہے اسواسطے کہ اسنے اولاً خدا تعالےٰ پر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور تمام انبیا علیہم السلام پر جھوٹ باندھا کہ سب نے اُسے افضل قرار دیا اور خدا نے اسکے لیے معجزات کے دریا بہائے اور مجھے مبشر اور قادیان کا رسول کیا۔ اسکے کافر ہونے پر دلیلیں قرآن شریف کی بہت سی آیتیں ہیں پہلی آیت **انما یفتری الکذب الذین لا یؤمنون**

ہیں جھوٹ گڑھتے وہ جو نہیں مانتے

لایؤمنون دوسری آیت ان الذین یفترون علی اللہ الکذب لایفلحون تیسری آیت ان الذین یؤذون اللہ ورسولہ لعنہم اللہ فی الدنیا والاخرۃ واعدلہم عذابا مہینا چوتھی آیت فویل للذین یکتبون الکتاب بایدیہم ثم یقولون ھذا من عند اللہ لیشتروا بہ ثمنا قلیلا فویل لہم مما کتبت ایدیہم وویل لہم مما یکسبون ثانیاً اسنے دعوئے نبوت کیا اور معجزات کی کثرت کا مدعی ہوا بلکہ تمام انبیا علیہم السلام سے کثرت معجزات مین اپنی فضیلت بیان کی اس سے بھی کفر اسکا متعین ہے اور اس دعوی سے یقیناً کافر ہوگیا۔ ثالثاً تمام انبیا علیہم السلام سے اپنی ہمسری کا دعوے بلکہ اونسے اپنی ترجیح اور افضلیت خصوصاً عیسیٰ علیہ السلام پر اس سے بھی اسکا کفر یقینی ہے۔ رابعاً انبیا علیہم السلام خصوصاً حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کی تحقیر و تعییب اور اونپر طعن وسب جس سے بالاجماع کفر عائد خامساً جب اسنے نبوت کا دعوی کیا نص قطعی قرآن شریف کا منکر ہوا حضرت ختم رسل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین نہ مانا نہ جانا اس سے بھی اسکا کفر باتفاق امت ثابت اور ایسا کفر کہ جو اوسے کافر نہ جانے نہ کہے وہ بھی کافر اور جو اوسے نبی مانے یا اوسکا معتقد ہوا اوسکو اچھا جانے وہ سب کافر اور امور مذکورہ فی السوال ان سب کے ساتھ حرام قطعی نصوص قطعیہ سے ازانجملہ فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظالمین ازانجملہ لا تجد قوما یؤمنون باللہ والیوم الآخر یوادون

من حاد الله ورسوله ولو كانوا آباءهم او ابناءهم او اخوانهم
او عشيرتهم اولئك كتب فى قلوبهم الايمان بلکہ اگر حکومت و
سلطنت اسلام ہو تو یہ سب قابل ضرب و حبس دائمی و قتل خاص و عام اب
روایات کتب معتبرہ سے مضامین مسطورہ بالا ملاحظہ فرمائیے
تفسیر روح البیان میں ہے قد اخبر الله فى كتابه ورسوله صلى الله
عليه وآله وسلم فى السنة المتواترة عن انه لا نبى بعده
وقال اهل السنة والجماعة لا نبى بعد نبينا لقوله تعالى
ولكن رسول الله وخاتم النبيين ومن قال بعد نبينا
نبى يكفر لانه انكر النص وكذلك لو شك فيه وتنبأ
رجل فى زمن ابى حنيفة رح وقال امهلونى حتى اجى
بالعلامات فقال ابو حنيفة رح من طلب منه علامة فقد كفر
قال فى [illegible] المبين اما الايمان بسيدنا
محمد صلى الله عليه وآله وسلم فانه يجب بانه رسولنا
انه يفترض من
وخاتم الانبياء والرسل فاذا امن بانه رسول ولم يؤمن
بانه خاتم الرسل لا يكون مؤمنا وقال فى الاشباه
فى كتاب السير اذا لم يعرف ان محمدا عليه السلام آخر الانبياء
فليس بمسلم لانه من الضروريات انتهى علامہ حموی اسکے
حاشیہ میں لکھتے ہیں قولہ اذا لم یعرف ان محمدا آخر الانبیاء فلیس بمسلم لانہ من الضروریات

یعنی والجہل بالضروریات فی باب المکفرات لایکون عذرا بخلاف غیرہا فانہ یکون
ای مسموعا مقبولا فی الشرع
عذرا علی المفتی بہ کما تقدم رد المحتار مین ہے وقد صرح فی التحریر بان ماکان من
ضروریات الدین یکفر منکرہ ایضا فیہ لاخلاف فی کفر المخالف فی ضروریات الاسلام
وان کان من اہل القبلۃ المواظب طول عمرہ علی الطاعات نیز اسی رد المحتار
حاشیہ درمختار مین ہے والبدعۃ لوکانت کفرا یباح قتل صحابہا عاما ولو لم
تکن کفرا یقتل معلمہم ورئیسہم انتہی۔ شفا شریف مین ہے وقع الاجماع علی تکفیر
من دافع نص الکتاب او نص حدیث مجمع علی نقلہ ایضا اجماع علی کفر من لم
یکفر کل من فارق دین المسلمین شروح شفا مین ہے لانہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم اخبر انہ خاتم النبیین واخبر انہ لانبی بعدہ واخبر عن اللہ تعالیٰ انہ خاتم النبیین
وانہ ارسل کافۃ للناس واجمعت الامۃ علی ان ہذا الکلام علی ظاہرہ وان مفہومہ
المراد منہ دون تاویل وتخصیص فلا شک فی کفر ہولاء الطوائف کلہا قطعا اجماعا
اس سے واضح ہوا کہ جو کوئی بعد ہمارے نبی برحق خاتم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
کے نفس نبوت کا دعوے کرے تو یقینًا بالاجماع کافر ہے چہ جائیکہ نبیون سے
افضلیت کا مدعی ہو اوسکے کفر قطعی مین کیا تردد بلکہ جو اُسے کافر نہ جانے وہ بھی
قطعی کافر بلکہ قادیانی تو کادیانی ہے۔ اگر کوئی شخص کسی غوث یا قطب یا کسی
ولی کو کسی نبی سے افضل کہے تو وہ کافر ہے یقینًا بلا ریب وشک۔ اسلئے کہ مطلقًا
نبی کی افضلیت ہر ولی سے شرع مین جملہ ضروریات معلومہ سے ہی النبی افضل من الولی
وہو امر مقطوع بہ والقائل بخلافہ کافر لانہ معلوم من الشرع بالضرورۃ کما فی

شروح البخاری وغیرہا اعلام بقواطع الاسلام مین ہی واضع تکفیر مدعی النبوۃ ویظہر کفر من طلب منہ معجزۃ لانہ لطلبہ لہا منہ مجوز لصدقہ مع استحالتہ المعلومۃ من الدین بالضرورۃ ترجمہ مدعی نبوت کی تکفیر تو خود واضح و روشن ہے اور جو اوس سے معجزہ مانگے اوسکا کفر ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اس مانگنے مین اوس مدعی جھوٹے کا صدق محتمل مان رہا ہے حالانکہ اوسکا محال ہونا ضروریات دینیہ یقینیہ سے ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد دوسرا نبی ممکن نہین ہی۔

فتاوی تاتارخانیہ اور عالمگیریہ مین ہے رجل قال لآخر من فرشتہ توام فی موضع کذا اعینک علی امرک فقد قیل انہ لا یکفر وکذا اذا قال مطلقاً انا ملک بخلاف ما اذا قال انا نبی۔ نسیم الریاض شرح شفا قاضی عیاض مین بنے ہوئے نبیون اور مدعیان نبوت اور اُنکے معتقدین جو اونکے ہان مین ہان ملانیوالے ہین اُن سب کی نسبت لکھا ہی ہم اکفر من النصاری واشد ضرراً منہ لانہم بحسب الصورۃ مسلمون ویلتبس امرہم علی العوام فہولاء کلہم کفار مکذبون للنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لانہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اخبر انہ خاتم النبیین وانہ لا نبی بعدہ ترجمہ ان لوگون کا کفر نصاری سے بڑھکر ہے اور اُن سے زائد انکا ضرر کہ یہ صورت مین مسلمان ہین ع

اے بسا ابلیس آدم روے ہست

اپنے عوام دھوکہ مین پڑجاتے ہین سو یہ سبکے سب کفار ہین۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تکذیب کرنیوالے ہین کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبر دی کہ آپ

آخر الانبیا ہیں آپ کے بعد کوئی نبی نہوا نہوگا امام حجۃ الاسلام محمد بن محمد بن
محمد غزالی کتاب الاقتصاد میں فرماتے ہیں ان الامۃ فہمت من
ہذا اللفظ انہ افہم عدم نبی بعدہ ابدا وعدم رسول بعدہ ابدا وانہ لیس فیہ تاویل
ولا تخصیص ومن اولہ بتخصیص فکلامہ من انواع الہذیان لا یمنع الحکم بتکفیرہ لانہ
مکذب لہذا النص (ای خاتم النبیین) الذی اجمعت الامۃ علی انہ غیر مؤول ولا مخصوص انتہی
مواہب لدنیہ میں ہے من ذہب الی ان النبوۃ مکتسبۃ لا تنقطع او الی
ان الولی افضل من النبی فہو زندیق علامہ زرقانی اسکی شرح میں اسکی
دلیل اسطرح لکھتے ہیں لتکذیب القرآن وخاتم النبیین تمہید ابو شکور
سالمی میں ہے من ادعی النبوۃ فی زماننا فانہ یصیر کافرا ومن طلب منہ المعجزات
فانہ یصیر کافرا لانہ شک فی النص مولانا بحر العلوم عبد العلی شرح مسلم
میں فرماتے ہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین وابوبکر
رضی اللہ تعالی عنہ افضل الاصحاب فلا یرادوا ان القضیتان مما یطلب بالبرہان
فی علم الکلام والیقین المتعلق بہما یقین ثابت ضروری باق الی الابد ولیس الحکم فیہما علی
امر کلی یجوزہ العقل تناول ہذا الحکم لغیرہ من الشخصین وانکار ہذا مکابرۃ وکفر انتہی
نیز اعلام بقواطع الاسلام میں ہے ومن ذلک (ای المکفرات)
ایضا تکذیب نبی او نسبۃ تعمد کذب الیہ او محاربتہ او سبہ او الاستخفاف بہ ومثل
ذلک ما لو تمنی فی زمن نبینا او بعدہ ان لو کان نبیا فیکفر فی جمیع ذلک والظاہر انہ
لا فرق بین تمنی ذلک باللسان او بالقلب انتہی ملخصا خلاصہ ترجمہ ان عبارتوں کا

سے جو آدمی کو کا بناتی ہین۔ کسی نبی کو جھٹلانا ہو یا کسی نبی کیطرف قصداً جھوٹ
بولنے کی نسبت کرنا یا کسی نبی سے لڑنا یا کسی نبی کو بُرا کہنا گالی دینا اونکی شان
مین گستاخی کا کلمہ بولنا یا ہمارے نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ آلہ وسلم کے زمانہ مین یا بعد
اوسکے زمانہ کے کسی شخص کا یہ آرزو کرنا کہ نبی ہوتا زبان سے یا دل سے ان سب صورتون
مین کافر ہوجائیگا۔ غور کرنا چاہیئے کہ جب آدمی نبوت کی آرزو کرنے سے کافر
ہوجاتا ہے تو نبی کے دعوے کرنے سے یا معاذ اللہ اپنے آپکو نبیون سے افضل
کہنے سے کسدرجہ کا خبیث کافر اکفر ہوگا شفا شریف مین ہے اجمعت الامۃ
علی قتل منتقصہ علیہ الصلوٰۃ والسلام وسابہ قال اللہ تعالیٰ ان الذین یوذون
اللہ ورسولہ لعنھم اللہ فی الدنیا والاخرۃ اور جسنے نبوت کا دعویٰ
کیا اوسنے (جیسے قادیانی ۱۲) حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تنقیص مین کوئی دقیقہ نہ چھوڑا
کہ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کو خاتم نہ مانا اور جب خاتم نہ مانا تو آپکو نبی نہ جانا اور جب حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نبی نہ جانا تو
کسی نبی کو نہ مانا (۱۲) لا نفرق بین احد من رسلہ اور جب نبیون کو نہ مانا
تو خدا کو نہ مانا ان الذین یفرقون بین اللہ ورسلہ ویقولون
نؤمن ببعض ونکفر ببعض اولئک ھم الکافرون حقا اس
سے بڑھکر خدا ورسول کو ایذا دینا اور کیا ہوگا اور خدا ورسول کو ایذا دینے والا یقیناً
ملعون کافر دنیا و آخرت مین۔ (صلی اللہ علیہ والہ وسلم ۱۲) اور اوسکے لئے عذاب جہنم ہمیشہ کا ہے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) **اقول**
تفصیل ماسبق سے خوب ظاہر ہوگیا کہ گورداسی لال قادیانی کے ہمخیال اور ایسون
کے لاالامعتقدین ذی خیال سب کے سب کافر اکفر یہود و نصاریٰ سے بڑھکر دینی شر

ہین سب کافرون سے بدتر اونکے ساتھ کسی قسم کا اختلاط ہو یا کسی نوع کی مصاحبت
ومجالست مؤدت یا برتاو اسپر قطعی حرام بالکل ناجائز جملہ امور مسئولہ ناروا سخت
موجب ضرر باعث شر بلکہ اشد کا اثر اسکے علاوہ ایک بات یہان ضرور ہی
اور یاد رکھنے کے قابل ہے۔ وہ یہ کہ جب عقیدت فرقہ کادیانی سبب
کفر و الحاد و زندقہ و ارتداد ہوا تو بمجرد اس عقیدتمندی کے اُنکی بی بیان اونکے
نکاحون سے باہر ہوگئین اب جبتک وہ توبہ نصوح نکرین تب تک اونکی اولادین
سب حرامی ہونگی اور اُنکے اعمال نیک سب برباد و اکارت ہوگئے۔ بموافق فرمان واجب الاذعان
حق تعالی ومن یکفر بالایمان فقد حبط عملہ وھو فی الاخرۃ
من الخاسرین ۱ھ در مختار مین ہے یکون کفرا اتفاقا یبطل العمل والنکاح واولادہ
اولاد زنا انتہی حضرت غوث اعظم قطب عالم قدسنا اللہ تعالیٰ سبحانہ
بسرہ الاقدس الاکرم غنیۃ الطالبین مین لکھتے ہین کہ حضور سرور عالم
صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم اہل بدعات منقصین شان عالی حضرات صحابہ کرام کی نسبت
فرماتے ہین لا تجالسوھم ولا تناکحوھم ولا تواکلوھم ولا تشاربوھم
ولا تسلموا علیھم ولا تعودوھم ولا تصلوا معھم ولا
تصلوا علیھم حلت علیھم اللعنۃ ترجمہ نہ اُنکے ساتھ بیٹھو نہ اُنکے ساتھ
رشتہ جوڑو نہ اونکے ہم نوالہ و ہم پیالہ ہو نہ انپر سلام علیک کرو نہ اُنکی عیادت کرو نہ اُنکے
ساتھ نماز پڑھو نہ اُنکے جنازہ کی نماز پڑھو انپر خدا کی لعنت ہو چکی۔ جب منقصین ومبغضین
صحابہ کی نسبت یہ حکم ہے تو منکرین انبیا علیہم السلام اور اُنکے محقرین کی نسبت یہ حکم بدرجہ اولی و بطریق

اعلیٰ واسنی ہو واللہ سبحانہ الموفق الہادی۔ اعلم وعلمہ اتم واحکم وصلی اللہ تعالیٰ
علیٰ حبیبہ و آلہ قدر حسنہ وجمالہ وکمالہ

العبد المجیب محمد سلامت اللہ عفی عنہ

الجواب صحیح

محمد عبد الغفار خان

ابو الذکا محمد سلامت اللہ

بیشک فرقہ قادیانی اور انکا اتباع کافر وضال ومضل بلکہ ان سب سے بدتر ہین۔

العبد
محمد معوان حسین عفی عنہ مہتمم مدرسہ ارشاد العلوم

نعم الجواب وحبذا التحقیق احقر العباد محمد ریحان حسین عفی عنہ

اجماع امت سے ثابت ہو کہ نبوت علیٰ نبینا علیہ السلام ختم ہو گئی اور شریعت مصطفویہ تا قیامت باقی رہیگی دوسرا نبی پیدا نہین ہو سکتا اور آیات واحادیث اس بارہ مین محمول علی الظواہر ہین پس کسی شخص مدعی نبوت ورسالت ہونا یا تصدیق کرنا کفر وضلال ہے

نظیر الدین عفی عنہ مدرس چہارم مدرسہ عالیہ

ذالک کذالک
العبد
غلام رسول عفی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ

عزا ہو الذی یعض علیہ بالنواجذ
العبد
محمد معز اللہ خان مدرس مدرسہ عالیہ رامپور

اقوال مسیح قادیانی کا جو مندرج سوال ہذا مین ملاحظہ کیا گیا اس قسم کے کلمات یہود
اور نصاریٰ کی تحریرات اور تقریر سے کسیوقت اور کسی ملک مین جو اکثر بلاد مین

رہنے اور سفر کرنیکا اتفاق پڑا گوش زد راقم الحروف کے نہین ہوئے یہ عجب معجون سقوطری ہے جسنے اسکی طرف توجہ بھی اگر کی استعمال تو شئے دیگر ہے تو سوائے تلخ کامی اور کوئی کیفیت حاصل ہو گی ایسے الفاظ زبان سے خواہ قلم سے نکلنا دو حال سے خالی نہین یا حالت جنون اور سکر مین جو شخص اپنے ہوش مین درست ہو اُس سے اور اُسکے کلام سے بحث کرنا بیفائدہ اور اگر عمدًا اس قسم کے کلمات بولے یا اپنی تصنیفات مین اونپر یقین اور وثوق اپنا جما کر اون کلمات مذکورہ فی السوال کو کسی نے بولا تو اوسکے کفر اور کافری مین شک نہین ہے وہ شخص قطعی کافر ہے۔ آٹھ سوال متعلق مذہب قادیانی کے میرے پاس ملک پنجاب کسی ولایتی طالبعلم کے ذریعہ سے پہونچے ہین وہ قریب قریب اونھین عقائد باطلہ کے ہین جو سوالات مذکورہ بالا مین مذکور ہین جنکا جواب شافی لکھا گیا ہے اور اکثر بلاد کے علما حنفیہ نے اُن اقوال پر قائل اوسکے پر تکفیر کا حکم فرمایا ہی اللہ تعالی عامہ وخاصہ مومنین کو اُنسے فتنہ خیز شر انگیز مذہب سے محفوظ رکھے جواب سوالات نہایت صحیح ہے اور مجیب مصیب فللہ درہ

العـــــــبد

ابو النعمان محی الدین محمد اعجاز حسین مجددی عفی عنہ

ابلیس زمانی۔ دجّال لاثانی۔ مورد قہر وغضب یزدانی۔ کرشنا و تار نمرود دقا لایق کرور ہا کرور لعنت وپھٹکار جناب کفر و ارتداد مآب مرزا غلام بد انجام قادیانی ھاویہ مکانی۔ کی نسبت حضرت مجیب مصیب مدظلہ العالی مادامت الایام

والیبالی نے جو کچھ تحقیق و تصدیق فرمایا سب حق و بجا ہے۔ بلکہ اس دجال اول دجال ثانی غلام کفر انجام قادیانی کا کفر و ارتداد۔ تمام کفار و اشرار عالم سے خبث و غلاظت مین بڑھا ہوا ہے۔ ڈھٹائی بیحیائی۔ سخن پروری۔ حیلہ گستری۔ عیاری۔ مکاری۔ جعلسازی۔ چالبازی۔ حق پوشی۔ کفر فروشی۔ بدزبانی بے ایمانی مین اس سید الکفرہ کا مثل و نظیر عنقا ہے۔ حقیقت مین اس نمبر کے اکفر اس امت مین تو نظر نہین آتے۔ سوائے اشقی الناس بل خناس جونپوری ابلیس معنوی و صوری کے اور کہین دیکھے سُنے نہین جاتے۔ یہ ملعون ترین موجوات اُن کفار اشرار مین سے ہے کہ جو شخص اس مرتد لعین کو کافر نجانے اُسکے کافر کہنے مین ذرا بھی توقف کرے وہ خود کھلا کافر پکا مرتد بجا ابلیس ہے حتی کہ جو اس کافر کو مسلمان سمجھے وہ بھی کافر ہے جو اسکو کافر نہ کہے وہ خود کافر لہذا ہر سُنّی مسلمان پر فرض ہے کہ ہر مرزائی کافر سے دور بھاگے اور اونکو اپنے سے دور کرے اور بضرورت شدیدہ اونسے ویسا ہی معاملہ کرے جیسا کہ وہ دیگر کفار و مرتدین سے کرتا ہے۔ واللہ سبحانہ موفق والمعین۔ وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

فقیر ابو الوقت محمد ہدایۃ الرسول سنی حنفی قادری برکاتی۔ نوری۔ رضائی۔ رامپوری عفی عنہ۔

اصاب من اجاب

فقیر محمد شفاعۃ الرسول حنفی قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ الذی ختم النبوۃ بمحمد صلی اللہ وسلم علیہ والہ اما بعد فان غلام احمد دیانی القادیانی

قد ادعی النبوۃ والرسالۃ بعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم وآلہ
فہو کافر لانہ انکر امرا مجمعا علیہ بین فرق الاسلام ثم انہ
مصرح بہ فی کتاب اللہ وکما انہ کافر فتبعہ کافر واما تسترہم
باتباع السنۃ فہو لا یفید فانہم یبغضون آل محمد
صلی اللہ وسلم علیہ وآلہ وحیث کانوا یفتنون الناس
والعوام فینبغی عدم مجالستہم ومناکحتہم ولا سیما والقوم
فی حکم المرتدین فکیف یجوز مناکحتہم والحاصل ان
ہؤلاء الناس یجب اجتنابہم واللہ لا یحب الخائنین
قال اللہ تعالی لا تجد قوما یؤمنون باللہ ورسولہ یوادون من
حاد اللہ ورسولہ ولو کانوا آباءہم او ابناءہم او عشیرتہم
ولا شک ان اجتناب اہل الضلال امر مسنون الا تری ان عاصم
بن ثابت الانصاری رضی اللہ تعالی عنہ اقسم ان لا یمسہ
مشرک ولا یمس ہو مشرکا فلم یمنعہ صلی اللہ وسلم علیہ
وآلہ - محمد طیب

فقیر کو قادیانی تالیفات دیکھنے کا تو اتفاق نہین ہوا ہی لیکن اقوال مذکورہ فی السوال
دو حال سے خالی نہین - یا قائل انکا مجنون و دیوانہ ہی - تو خطاب و جواب کے قابل نہین -
یا عاقل مکلف ہی تو اقوال مذکورہ کے اعتقاد سے کفر لازم آ نہین کیا کلام ہی - بالخصوص
دعوے نبوت ورسالت (جو بحوالہ رسائل قائل سوال مین مذکور ہی) نص ظاہر غیر مئول

مجمع علیہ کے انکار کو مستلزم ہے۔ اور ایک نص کے انکار سے بھی کفر لازم آتا سلف وخلف کا مجمع علیہ ہے چنانچہ خلافت اولیٰ مین بعض اعراب نے حکم زکوۃ سے انکار کیا تو خلیفہ اول حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے بحضور مجمع صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اونسے جہاد کیا اور باتفاق صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اونپر اسم وحکم غیر مسلم کا جاری کیا گیا۔

ہذا ما سنح فی البال واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بحقیقۃ الحال۔ العبد خادم الطلبۃ

محمد منور العلی

التماس

اس فتوے کو لکھے ہوئے کئی سال گذر گئے اسکی اشاعت ابتک اسوجہ سے نہوئی تھی کہ میرے ایک ملنے والے اوسیوقت مین اکبرآباد سے تشریف لائے ہوئے تھے وہ مجھسے آگرہ کو لیگئے تھے کہ مین وہان سے چھپوا کر روانہ کرونگا نہ معلوم انہون نے کس سبب سے توقف کیا صدہا خطوط روانہ کئے مگر نہ اصل نہ نقل کچھ روانہ نہین کرتے تھے بمشکل اب اصل فتوے مجھے وصول ہوا جو عام مخلوق کی اطلاع دہی اور فائدہ ہی کی غرض سے ریاست رامپور کے چھاپہ خانہ مین چھپوا کر تقسیم کرنا چاہتا ہون فقط محمد اسمعیل خان صاحب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابدیکھیے کیا فرماتے ہین علماے دین خاتم النبیین وسعی کنندگان شرع متین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین

مرزا غلام احمد ساکن قادیان ضلع گورداسپور کے چند اقوال بطور نمونہ مشتے از خروارے پیش کرکے یہ خادم العلما محمد اسمعیل خان صبر رامپوری دریافت کرنا چاہتا ہے کہ ایسے خیال والے شخص یا اوسکے معتقدین کیساتھ معاملات مفصلہ تحت درست ہین یا نہین۔

۱ غم وشادی مین شرکت کرنا ۲ اونکی مجالس مین جانا ۳ اپنی محفل مین بلانا ۴ مسلمانون کی مسجد مین اونکا داخل ہونا ۵ اونسے رسم ازدواج کا جاری رکھنا ۶ اونکے جنازہ کی نماز پڑھنا ۷ اونکو اپنے قبرستانون مین دفن کرنیکی اجازت دینا ۸ اونکے یہان کی یا اونکے ہاتھ کی تیار کی ہوئی کوئی شئے کھانا پینا ۹ انکو مسلمان

جانتکہ یا کسی اور سبب سے اونکی مدد کرنا جائز ہے یا ناجائز۔ فقط

اقوال مرزا کادیانی

نمبر ۱ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۳۹۔ مین صرف یہی جواب نہین دونگا کہ معجزات دکھلا سکتا ہون بلکہ خداے تعالیٰ کے فضل اور کرم سے میرا جواب یہ ہے کہ اُسنے میرا دعویٰ ثابت کرنے کیلئے اسقدر معجزات دکھاتے ہون بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اُسنے اسقدر معجزات کا دریا روان کر دیا ہے کہ باستثنا نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے باقی تمام انبیا مین انکا ثبوت اس کثرت کیساتھ قطعی اور یقینی طور پر محال ہے۔

نمبر ۲ حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۱۱۔ مین خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہون کہ مین ان الہامات پر اسیطرح ایمان لاتا ہون جیسا کہ قرآن شریف پر اور خدا کی دوسری کتابون پر اور جس طرح مین قرآن شریف کو یقینی اور قطعی طور پر خدا کا کلام جانتا ہون اسیطرح اس کلام کو بھی جو میرے پر نازل ہوتا ہے خدا کا کلام یقین کرتا ہون۔

نمبر ۳ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۵۔ جبکہ خدا نے اور اوسکے رسول نے اور تمام نبیون نے آخری زمانہ کے مسیح کو اوسکے کارنامون کی وجہ سے افضل قرار دیا ہے تو پھر یہ شیطانی وسوسہ ہے کہ یہ کہا جائے کہ کیون تم مسیح ابن مریم سے اپنے تئین افضل قرار دیا ہے۔

نمبر ۴ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۳۔ کیا شک ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام کو وہ فطرتی طاقتین نہین دی گئین جو مجھے دی گئین کیونکہ وہ ایک خاص قوم کیلئے آئے تھے اور اگر وہ میری جگہ ہوتے تو اپنی اس فطرت کیوجہ سے وہ کام انجام نہ دیسکتے جو خدا کی عنایت نے

مجھے انجام دینے کی قوت دی۔

دافع البلاء صفحہ ۱۳ نمبر ۵۔ خدا نے اس اُمت مین سے مسیح موعود بھیجا جو اُس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان مین بہت بڑھکر ہے اس دوسرے مسیح کا نام غلام احمد ہے

دافع البلاء صفحہ ۲۰ نمبر ۵۶ ابن مریم کے ذکر کو چھوڑ دو اوس سے بہتر غلام احمد ہے

درثمین صفحہ ۱۱۲ نمبر ۵۷ اینک منم کہ حسب بشارات آمدم عیسا کجاست تا بنہد پا بمنبرم

درثمین صفحہ ۱۰۲ نمبر ۵۸ انچہ داد است ہر نبی را جام داد آن جام را مرا بتمام

درثمین صفحہ ۱۰۳ نمبر ۵۹ انبیا گرچہ بودہ اند بسے من بعرفان نہ کمترم زکسے

نمبر ۱۰۔ مرزا کا ایک رسالہ ہے جسکا نام ایک غلطی کا ازالہ ہے اوسکے صـ ۳ پر لکھتا ہے کہ مین احمد ہون جو آیت مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد مین مراد ہے۔

نمبر ۱۱۔ دافع البلاء مطبوعہ ریاض ہند کے صـ ۹ پر لکھتا ہے سچا خدا وہی ہے جسنے قادیان مین اپنا رسول بھیجا۔

الجواب

واللہ سبحانہ الموفق للصواب

ان اقوال مردودہ سے قائل کا کفر صریح اور بہتان و افترا سے قبیح آفتاب سے زیادہ روشن ہے اسواسطے کہ اسنے **اولاً** خدا تعالے پر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور تمام انبیا علیہم السلام پر جھوٹ باندھا کہ سبنے اُسے افضل قرار دیا اور خدا نے اسکے لئے معجزات کے دریا بہائے اور مجھے مبشر اور قادیان کا رسول کیا۔ اسکے کافر ہونے پر دلیلین قرآن شریف کی بہت سی آیتین ہین پہلی آیت انما یفتری الکذب الذین لا یؤ
نہین جھوٹ کو وہ جو نہین ایمان

لا یؤمنون دوسری آیت ان الذین یفترون علی اللہ الکذب لا یفلحون تیسری آیت ان الذین یؤذون اللہ و رسولہ لعنہم اللہ فی الدنیا و الاخرۃ و اعد لہم عذابا مہینا چوتھی آیت فویل للذین یکتبون الکتاب بایدیہم ثم یقولون ہذا من عند اللہ لیشتروا بہ ثمنا قلیلا فویل لہم مما کتبت ایدیہم وویل لہم مما یکسبون ؂ ثانیا اسنے دعوئے نبوت کیا اور معجزات کی کثرت کا مدعی ہوا بلکہ تمام انبیا علیہم السلام سے کثرت معجزات مین اپنی فضیلت بیان کی اس سے بھی کفر اسکا متعین ہے اور اس دعوی سے یقینا کافر ہو گیا۔ ثالثا تمام انبیا علیہم السلام سے اپنی ہمسری کا دعوے بلکہ اونسے اپنی ترجیح اور افضلیت خصوصا عیسی علیہ السلام پر اس سے بھی اسکا کفر یقینی ہے۔ رابعا انبیا علیہم السلام خصوصا حضرت عیسی علی نبینا و علیہ الصلوۃ و السلام کی تحقیر و تعییب اور اونپر طعن و سب جس سے بالاجماع کفر عائد خامسا جب اسنے نبوت کا دعوی کیا نص قطعی قرآن شریف کا منکر ہوا حضرت ختم رسل صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم کو خاتم النبیین نہ مانا نہ جانا اس سے بھی اسکا کفر باتفاق امت ثابت اور ایسا کفر کہ جو اوسے کافر نہ جانے نہ کہے وہ بھی کافر اور جو اوسے نبی مانے یا اوسکا معتقد ہو اور اچھا جانے وہ سب کافر اور امور مذکورہ فی السوال ان سب کے ساتھ حرام قطعی نصوص قطعیہ سے ازانجملہ فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظالمین ازانجملہ لا تجد قوما یؤمنون باللہ و الیوم الاخر یوادون

من حاد اللّٰہ و رسولہ و لو کانوا اباءھم او ابناءھم او اخوانھم
او عشیرتھم اولٰئک کتب فی قلوبھم الایمان بلکہ اگر حکومت و
سلطنتِ اسلام ہو تو یہ سب کے سب قابل ضرب و حبس دائمی و قتل خاص و عام اب
روایات کتب معتبرہ سے مضامینِ مسطورہ پر ملاحظہ فرمایئے
تفسیر روح البیان میں ہے قد اخبر اللّٰہ فی کتابہ و رسولہ صلی اللّٰہ
علیہ و آلہ و سلم فی السنۃ المتواترۃ عن انہ لا نبی بعدہ
وقال اہل السنۃ و الجماعۃ لا نبی بعد نبینا لقولہ تعالیٰ
ولکن رسول اللّٰہ و خاتم النبیین و من قال بعد نبینا
نبی یکفر لانہ ینکر النص و کذالک لو شک فیہ و تنبأ
رجل فی زمن ابی حنیفۃ رح و قال امہلونی حتی اجی
بالعلامات فقال ابو حنیفۃ رح من طلب منہ علامۃ فقد کفر
قال فی ھدایۃ المھدیین اما الایمان بسیدنا
محمد صلی اللّٰہ علیہ و آلہ و سلم فانہ یجب بانہ رسولنا
و خاتم الانبیاء و الرسل فاذا امن بانہ رسول ولم یومن
بانہ خاتم الرسل لا یکون مومنا و قال فی الاشباہ
فی کتاب السیر اذا لم یعرف ان محمدا علیہ السلام اخر الانبیاء
فلیس بمسلم لانہ من الضروریات انتہی علامہ حموی اسکے
حاشیہ میں لکھتے ہیں قولہ و اذا لم یعرف ان محمدا آخر الانبیاء فلیس بمسلم لانہ من الضروریۃ

[illegible] لقولہ علیہ السلام لا نبی بعدی و لقولہ تعالیٰ خاتم النبیین ۱۲

یعنی والجہل بالضروریات فی باب المکفرات لایکون عذرا بخلاف غیرہا فانہ یکون
عذرا علی المفتی بہ کما تقدم رد المحتار مین ہی وقد صرح فی التحریر بان ما کان من
ضروریات الدین یکفر منکرہ **ایضا فیہ** لاخلاف فی کفر المخالف فی ضروریات الاسلام
وان کان من اہل القبلۃ المواظب طول عمرہ علی الطاعات **نیز اسی رد المحتار**
حاشیہ در مختار مین ہی والبدعۃ لو کانت کفرا یباح قتل اصحابہا عاما ولو لم
تکن کفرا یقتل معلمہم ورئیسہم انتہی۔ **شفا شریف مین ہی** وقع الاجماع علی تکفیر
من دافع نص الکتاب او نص حدیث مجمع علی نقلہ **ایضا** اجماع علی کفر من لم
یکفر کل من فارق دین المسلمین **شرح شفا مین ہی** لانہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم اخبر انہ خاتم النبیین واخبر انہ لا نبی بعدہ واخبر عن اللہ تعالی انہ خاتم النبیین
وانہ ارسل کافۃ للناس واجمعت الامۃ علی ان ہذا الکلام علی ظاہرہ وان مفہومہ
المراد منہ دون تاویل وتخصیص فلا شک فی کفر ہولاء الطوائف کلہا قطعا اجماعا
اس سے واضح ہوا کہ جو کوئی بعد ہمارے نبی بر حق خاتم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم
کے نفس نبوت کا دعوے کرے تو یقینا بالاجماع کافر ہے چہ جائیکہ نبیون سے
افضلیت کا مدعی ہو اوسکے کفر قطعی مین کیا تردد بلکہ جو اوسے کافر نہ جانے وہ بھی
قطعی کافر بلکہ قادیانی تو کادیانی ہے۔ اگر کوئی شخص کسی غوث یا قطب یا کسی
ولی کو کسی نبی سے افضل کہے تو وہ کافر ہے یقینا بلا ریب وشک۔ اسلئے کہ مطلقا
نبی کی افضلیت ہر ولی سے شرع مین جملہ ضروریات معلومہ سے ہے النبی افضل من الولی
وہو امر مقطوع بہ والقایل بخلافہ کافر لانہ معلوم من الشرع بالضرورۃ کما فی

شروح البخاری وغیرہا اعلام بقواطع الاسلام مین ہی واضح تکفیر
مدعی النبوۃ ویظہر کفر من طلب منہ معجزۃ لانہ لطلبہ لہا منہ مجوز لصدقہ مع استحالتہ
المعلومۃ من الدین بالضرورۃ ترجمہ مدعی نبوت کی تکفیر تو خود واضح و روشن ہے
اور جو اوس سے معجزہ مانگے اوسکا کفر ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اس مانگنے مین اوس
مدعی جھوٹے کا صدق محتمل مان رہا ہے حالانکہ اوسکا محال ہونا ضروریات دینیہ
یقینیہ سے ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد دوسرا نبی ممکن نہین ہی۔
فتاوی تاتارخانیہ اور عالمگیریہ مین ہے رجل قال لآخر من فرشتہ توام
فی موضع کذا اعینک علی امرک فقد قیل انہ لایکفر وکذا اذا قال مطلقاً انا ملک بخلاف
ما اذا قال انا نبی۔ نسیم الریاض شرح شفاء قاضی عیاض مین
بنے ہوئے نبیون اور مدعیان نبوت اور اونکے معتقدین جو اونکے ہان مین ہان
ملانیوالے ہین اون سب کی نسبت لکھا ہی ہم اکفر من النصاری واشد ضررا
منہ لانہم یحسبون لصورۃ مسلمون ویلتبس امرہم علی العوام فہولاء کلہم کفار مکذبون
للنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لانہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اخبر انہ خاتم النبیین وانہ لانبی
بعدہ ترجمہ ان لوگون کا کفر نصاری سے بڑھکر ہے اور اون سے زائد اضرر
کہ یہ صورت مین مسلمان ہین۔ ع

اے بسا ابلیس آدم روے ہست

انسے عوام دھوکے مین پڑجاتے ہین سو یہ سب کے سب کفار ہین۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی تکذیب کرنیوالے ہین کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبر دی کہ آپ

آخر الانبیا ہیں آپ کے بعد کوئی نبی نہوا نہو امام حجۃ الاسلام محمد بن محمد بن
محمد غزالی رح کتاب الاقتصاد میں فرماتے ہیں ان الامۃ فہمت من
ہذا اللفظ انہ افہم عدم نبی بعدہ ابدا وعدم رسول بعدہ ابدا وانہ لیس فیہ تاویل
ولا تخصیص ومن اولہ بتخصیص فکلامہ من انواع الہذیان لا یمنع الحکم بتکفیرہ لانہ
مکذب لہذا النص (ای خاتم النبیین ۱۲) الذی اجمعت الامۃ علی انہ غیر مؤول ولا مخصوص انتہی
مواہب لدنیہ میں ہے من ذہب الی ان النبوۃ مکتسبۃ لا تنقطع او الی
ان الولی افضل من النبی فہو زندیق علامہ زرقانی اسکی شرح میں اسکی
دلیل اسطرح لکھتے ہیں لتکذیب القرآن وخاتم النبیین تمہید ابو شکور
سالمی میں ہے من ادعی النبوۃ فی زماننا فانہ یصیر کافرا ومن طلب منہ المعجزات
فانہ یصیر کافرا لانہ شک فی النص مولانا بحر العلوم عبد العلی شرح سلم
میں فرماتے ہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین وابو بکر
رضی اللہ تعالی عنہ افضل الاصحاب والاولیاء وما تان القضیتان مما یطلب بالبرہان
فی علم الکلام والیقین المتعلق بہا یقین ثابت ضروری باق الی الابد ولیس الحکم فیہما علی
امر کلی یجوز العقل تناول ہذا الحکم لغیر ہذین الشخصین وانکار ہذا مکابرۃ وکفر انتہی
(ہشتاذہری ۱۲)
نیز اعلام بقواطع الاسلام میں ہے ومن ذلک (ای المکفرات)
ایضا تکذیب نبی او نسبۃ تعمد کذب الیہ او محاربتہ او سبہ او الاستخفاف بہ ومثل
ذلک ما لو تمنی فی زمن نبینا او بعدہ ان لو کان نبیا فیکفر فی جمیع ذلک والظاہر انہ
لا فرق بین تمنی ذلک باللسان او بالقلب انتہی ملخصا خلاصہ ترجمہ [illegible]

سے جو آدمی کو کافر بناتی ہین کسی نبی کو جھٹلانا ہے یا کسی نبی کیطرف قصداً جھوٹ
بولنے کی نسبت کرنا یا کسی نبی سے لڑنا یا کسی نبی کو برا کہنا گالی دینا اونکی شان
مین گستاخی کا کلمہ بولنا یا ہمارے نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مین یا بعد
اوس زمانہ کے کسی شخص کا یہ آرزو کرنا کہ نبی ہوتا زبان سے یا دل سے ان سب صورتون
مین کافر ہو جائیگا۔ غور کرنا چاہیئے کہ جب آدمی نبوت کی آرزو کرنے سے کافر
بن جاتا ہے تو نبی کے دعوے کرنے سے یا معاذ اللہ اپنے آپکو نبیون سے افضل
کہنے سے کسدرجہ کا خبیث کافر اکفر ہو گا شفا شریف مین ہے اجمعت الامۃ
علی قتل منتقصہ علیہ الصلوٰۃ والسلام وسابہ قال اللہ تعالیٰ ان الذین یؤذون
اللہ ورسولہ لعنھم اللہ فی الدنیا والاخرۃ اور جسنے نبوت کا دعوےٰ
کیا اوسنے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تنقیص مین کوئی دقیقہ نہ چھوڑا جیسے قادیانی
کہ حضور کو خاتم نہ مانا اور جب خاتم نہ مانا تو آپکو نبی نہ جانا اور جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی نہ جانا تو
کسی نبی کو نہ مانا لا نفرق بین احد من رسلہ اور جب نبیون کو نہ مانا
تو خدا کو نہ مانا ان الذین یفرقون بین اللہ ورسلہ ویقولون
نؤمن ببعض ونکفر ببعض اولئک ھم الکافرون حقا اس
سے بڑھکر خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایذا دینا اور کیا ہوگا اور خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایذا دینے والا یقیناً
ملعون کافر دنیا و آخرت مین۔ اور اوسکے لئے عذاب مہین ہمیشہ کا ہے اقول
تفصیل ماسبق سے خوب ظاہر ہو گیا کہ گورداسپوری قادیانی کے ہمخیال اور ایسون
کے لاالمعتقدین ذی خیال سب کے سب کافر اکفر یہود و نصاریٰ سے بڑھکر دنی شر

ہیں سب کافرون سے بدتر اونکے ساتھ کسی قسم کا اختلاط ہو یا کسی نوع کی مصاحبت
ومجالست مؤدت یا برتاو سب قطعی حرام بالکل ناجائز جملہ امور مسئولہ ناروا سخت
موجب مضر باعث شر بلکہ اشر کا اثر اسکے علاوہ ایک بات یہان ضروری
اور یاد رکھنے کے قابل ہے۔ وہ یہ کہ جب عقیدت فرقہ کادیانی سبب
کفر والحاد و زندقہ وارتداد ہوا تو بمجرد اس عقیدتمندی کے اُنکی بی بیان اونکے
نکاحون سے باہر ہوگئین اب جبتک وہ توبہ نصوح نکرین تب تک اُنکی اولادین
سب حرامی ہونگی اور اُنکے اعمال نیک سب برباد و اکارت ہوگئے بموافق فرمان واجب الاذعان
حق تعالی ومن یکفر بالایمان فقد حبط عمله وهو فی الاخرة
من الخاسرین ۱۲ ۵ در مختار مین ہے ایکون کفرا اتفاقا یبطل العمل والنکاح واولاده
اولاد زنا انتہی حضرت غوث اعظم قطب عالم قدسنا اللہ تعالےٰ سبحانہ
بسره الاقدس الاکرم غنیۃ الطالبین مین لکھتے ہین کہ حضور سرور عالم
صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم اہل بدعات منتقصین شان عالی حضرات صحابہ کرام کی نسبت
فرماتے ہین لا تجالسوهم ولا تناکحوهم ولا تواکلوهم ولا تشاربوهم
ولا تسلموا علیهم ولا تعودوهم ولا تصلوا معهم ولا
تصلوا علیهم حلت علیهم اللعنة ترجمہ ، اُنکے ساتھ بیٹھو نہ اُنکے ساتھ
رشتہ جوڑو نہ اونکے ہم نوالہ وہم پیالہ ہو نہ اُنپر سلام علیک کرو نہ اُنکی عیادت کرو نہ اُنکے
ساتھ نماز پڑھو نہ اُنکے جنازہ کی نماز پڑھو اونپر خدا کی لعنت ہوچکی جب منتقصین و مبغضین
صحابہ کی نسبت یہ حکم ہے تو منکرین انبیا علیہم السلام ۱۲ اور اُنکے محقرین کی نسبت یہ حکم بدرجہ اولی و بطریق

اعلیٰ واسنی ہو واللہ سبحانہ الموفق الہادی۔ اعلم وعلمہ اتم واحکم وصلی اللہ تعالیٰ

علی حبیبہ و آلہ قدر حسنہ وجمالہ وکمالہ

العبد المجیب محمد مستان اللہ عفی عنہ المجیب مصیب

ابو ال... ... الدین محمد ... سنہ ۱۲۹۹

الغفار ... محمد عبد ... خان

بیشک فرقہ قادیانی اور انکا اتباع کافر وضال ومضل ہیں ان سے بچنا ضروری ہے۔

الجواب صحیح

محمد عنوان حسین عفی عنہ مہتمم مدرسہ ارشاد العلوم

نعم الجواب وحبذا التحقیق احقر العباد محمد ریحان حسین عفی عنہ

اجماع امت سے ثابت ہو کہ نبوت علی نبینا علیہ السلام ختم ہو گئی اور شریعت مصطفویہ تا قیامت باقی رہیگی دوسرا نبی پیدا نہیں ہو سکتا اور آیات واحادیث اس بارہ میں محمول علی الظواہر ہیں پس کسی شخص مدعی نبوت ورسالت ہونا یا تصدیق کرنا کفر وضلال ہے

نظیر الدین عفی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ

ذالک کذالک

العبد

غلام محمد عفی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ

عزا ہو الذی یبعث علیہ بالتواجد

العبد

محمد جعفر انور خان مدرس مدرسہ عالیہ ...

اقوال مسیح قادیانی کا جو مندرج سوال ہذا ہیں ملاحظہ کیا گیا اس قسم کے کلمات یہود و اور نصارا کی تحریرات اور تقریرات سے کسیوقت اور کسی ملک میں جو اکثر ملا و ... ہیں

رہنے اور سفر کرنیکا اتفاق پڑا گوش زد راقم الحروف کے نہین ہوئے یہ عجب معجون سقوطری ہے جسنے اسکی طرف توجہ بھی اگر کی استعمال تو شئے دیگر ہے تو سوائے تلخ کامی اور کوئی کیفیت حاصل ہو گی ایسے الفاظ زبان سے خواہ قلم سے نکلنا دو حال سے خالی نہین یا حالت جنون اور سکر مین جو شخص اپنے ہوش مین درست ہو اُس سے اور اُسکے کلام سے بحث کرنا بیفائدہ اور اگر عمداً اس قسم کے کلمات بولے یا اپنی تصنیفات مین ادنیر یقین ادر و ثون اپنا جما کر اون کلمات مذکورہ فی السوال کو کسی نے بولا تو اوسکے کفر اور کافری مین شک نہین ہے وہ شخص قطعی کافر ہے۔ آٹھ سوال متعلق مذہب کادیانی کے میرے پاس ملک پنجاب کسی ولایتی طالبعلم کے ذریعہ سے پہونچے ہین وہ قریب قریب اونھین عقائد باطلہ کے ہین جو سوالات مذکورہ بالا مین مذکور ہین جنکا جواب شافی لکھا گیا ہے اور اکثر بلاد کے علماء حنفیہ نے اُن اقوال پر قائل اوسکے پر تکفیر کا حکم فرمایا ہی اللہ تعالی عامہ و خاصہ مومنین کو انکے فتنہ خیز شر انگیز مذہب سے محفوظ رکھے جواب سوالات نہایت صحیح ہے اور مجیب مصیب مدظلہ ورہ

الع‍ـــــــبد

ابو النعمان محی الدین محمد اعجاز حسین مجددی عفی عنہ

ابلیس زمانی۔ دجال لاثانی۔ مورد قہر و غضب یزدانی۔ گرشتہ ادبار مردود قا لایق کرور ہا کرور لعنت و پھٹکار جناب کفر و ارتداد مآب مرزا غلام بدانجام قادیانی ھاویہ مکانی۔ کی نسبت حضرت مجیب مصیب مدظلہ العالی ما دامت الایام

واللیالی نے جو کچھ تحقیق و تصدیق فرمایا سب حق و بجا ہے۔ بلکہ اس دجال اول و ابلیس ثانی غلام کفر انجام قادیانی کا کفر و ارتداد۔ تمام کفار و اشرار عالم سے خباثت و ضلالت میں بڑھا ہوا ہے۔ ڈھٹائی بیحیائی۔ سخن پروری۔ حیلہ گستری۔ عیاری۔ مکاری۔ جعلسازی۔ چالبازی۔ حق پوشی۔ کفر فروشی۔ بدزبانی بے ایمانی میں اس سید الکفرہ کا مثل و نظیر عنقا ہے۔ حقیقت میں اس منبر کے الفاظ اس مثل میں تو نظر نہیں آتے۔ سوائے اشقی الناس بل خناس جونپوری ابلیس معنوی و صوری کے اور کہیں دیکھے سنے نہیں جاتے۔ یہ ملعون ترین موجوات ان کفار اشرار میں سے ہے کہ جو شخص ان مرتدین کو کافر نجانے اسکے کافر کہنے میں ذرا بھی توقف کرے وہ خود کٹا کافر پکا مرتد بیجا ابلیس ہے حتی کہ جو اس کافر کو مسلمان سمجھے وہ بھی کافر ہے جو اسکو کافر نہ کہے وہ خود کافر۔ لہذا ہر سنی مسلمان پر فرض ہے کہ ہر مرزائی کافر سے دور رہے اور انکو اپنے سے دور کرے اور بضرورت شدہ اونسے ویسا ہی معاملہ کرے جیسا کہ دوسرے کفار و مرتدین سے کرتا ہے۔ واللہ سبحانہ موفق والمعین۔ وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

فقیر ابو الوقت محمد ہدایۃ الرسول سنی حنفی قادری برکاتی۔ نوری۔ رضائی۔ رامپوری عفی عنہ

اصاب من اجاب

فقیر محمد شفاعۃ الرسول حنفی قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ الذی ختم النبوۃ بمحمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اما بعد فان غلام احمد قادیانی

قد ادعی النبوة والرسالة بعد محمد صلی الله وسلم علیه وآله
فهو کافر لانه انکر امرا مجمعا علیه بین فرق الاسلام ثم انه
مصرح به فی کتاب الله وکما انه کافر فتبعه کافرون واما تستّرهم
باتباع السنة فهو لا یفید فانهم یبغضون آل محمد
صلی الله وسلم علیه وآله وحیث کانوا یفتنون الناس
والعوام فینبغی عدم مجالستهم ومناکحتهم ولا سیما والقوم
فی حکم المرتدین فکیف یجوز مناکحتهم والحاصل ان
هؤلاء الناس یجب اجتنابهم والله لا یحب الخائنین
قال الله سبحانه لا تجد قوما یؤمنون بالله ورسوله یوادون من
حاد الله ورسوله ولو کانوا آباءهم او ابناءهم او عشیرتهم
ولا شک ان اجتنابا اهل الضلال مرضی الا تری ان عاصم
بن ثابت الانصاری رضی الله تعالی عنه اقسم ان لا یمسه
مشرک ولا یمس هو مشرکا فلم یمسه صلی الله وسلم علیه
وآله -

محمد طیب

فقیر کو قادیانی تالیفات دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا ہے لیکن اقوال مذکورہ فی السوال
دو حال سے خالی نہیں۔ یا قائل انکا مجنون و دیوانہ ہے۔ تو خطاب و جواب کے قابل نہیں۔
یا عاقل مکلف ہے تو اقوال مذکورہ کے اعتقاد سے کفر لازم آنے میں کیا کلام ہے۔ بالخصوص
دعوئے نبوت و رسالت جو بحوالہ رسائل قائل سوال میں مذکور ہے نص ظاہر غیر مؤول

مجمع علیہ کے انکار کو مستلزم ہے۔ اور ایک نص کے انکار سے بھی کفر لازم آتا سلف و خلف
کا مجمع علیہ ہے چنانچہ خلافت اولیٰ میں بعض اعراب نے حکم زکوٰۃ سے انکار کیا تو خلیفہ اول
حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بحضور مجمع صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ان پر
جہاد کیا اور باتفاق صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم ان پر احکام قتل غیر مسلم کا جاری کیا گیا۔
ہذا ما سنح فی البال واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم بحقیقۃ الحال۔ العبد خادم الطلبہ
محمد منور المصطفیٰ

التماس

اس فتوے کو لکھے ہوئے کئی سال گذر گئے اسکی
اشاعت ابتک اسوجہ سے نہوئی تھی کہ میرے ایک
ملنے والے اوسوقت مین اکبرآباد سے تشریف لائے
ہوئے تھے وہ مجھسے آگرہ کو لیگئے تھے کہ مین وہان سے چھپواکر
روانہ کرونگا نہ معلوم اُنہون نے کس سبب سے توقف کیا صدہا خطوط
روانہ کئے مگر نہ اصل نہ نقل کچھ روانہ نہین کرتے تھے بمشکل اب اصل فتوے
مجھے وصول ہوا جو عام مخلوق کی اطلاع دہی اور فائدہ ہی کی غرض سے
ریاست رامپور کے چھاپہ خانہ مین چھپواکر تقسیم کرنا چاہتا ہون فقط محمد اسمعیل خان صاحب

سبحانہ تعالیٰ عز اسمہ

یہ مقدس فتویٰ جسمین صدق و کذب کو دلائل متبرکہ سے ثابت کیا گیا ہی
کادیانی کے کذب و بطلان کی تصویر دکھائی گئی ہے مرزا اور مرزائیون
کی کفر و ارتداد کو ظاہر کرکے اہل سنت الجماعت کو اجتناب کی ہدایت فرمائی گئی ہی

مسمے بہ اسم

مہرِ صداقت

المعروف بہ

احکامِ شریعت

از تصنیفِ لطیف

جناب معلی القاب برکت مآب مولانا مولوی حضرت شاہ سلامت اللہ صاحب
نقشبندی حنفی دام فیضہم و برکاتہم حسب تجویز محب الفقر ابلبل تسلیم
جناب حاجی محمد اسمٰعیل خانصاحب صبر رامپوری جانشین حضرت تسلیم لکھنوی

مطبع دبدبۂ سکندری ریاست رامپور مین چھپا
۱۳۲۵ھ ۱۹۰۷ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اب دیکھیے کیا فرماتے ہین علماے دین خاتم النبیین و سعی کنندگان شرع متین صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

مرزا غلام احمد ساکن قادیان ضلع گورداسپور کے چند اقوال بطور نمونہ مشتے از خروارے پیش کر کے یہ خادم العلما محمد اسمٰعیل خان صبر رامپوری دریافت کرنا چاہتا ہے کہ ایسے خیال والے شخص یا اوسکے معتقدین کیساتھ معاملات مفصلہ تحت درست ہین یا نہین۔

۱ غم و شادی مین شرکت کرنا ۲ اونکی مجالس مین جانا ۳ اپنی محفل مین بلانا ۴ مسلمانون کی مسجد مین اونکا داخل ہونا ۵ اونسے رسم ازدواج کا جاری رکھنا ۶ اونکے جنازہ کی نماز پڑھنا ۷ اونکو اپنے قبرستانون مین دفن کرنیکی اجازت دینا ۸ اونکے یہان کی یا اونکے ہاتھ کی تیار کی ہوئی کوئی شے کھانا پینا ۹ انکو مسلمان

بنانگ یا کسی اور سبب سے اونکی مدد کرنا جائز ہے یا ناجائز فقط

اقوال مرزا کادیانی

حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۳۶ **نمبر۱** - مین صرف یہی جواب نہین دونگا کہ معجزات دکھلا سکتا ہون نہ بلکہ خدا ے تعالی کے فضل اور کرم سے میرا جواب یہ ہی کہ اُسنے میرا دعوی ثابت کرنیکیلئے اسقدر معجزات دکھاتے ہون بلکہ سچ تو یہ ہی کہ اسنے اسقدر معجزات کا دریا روان کر دیا ہے کہ باستثنا نبی صلی اللہ تعالے علیہ وسلم کے باقی تمام انبیا مین انکا ثبوت اس کثرت کیساتھ قطعی اور یقینی طور پر محال ہے۔

حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۱۱ **نمبر۲** مین خدا تعالی کی قسم کھا کر کہتا ہون کہ مین ان الہامات پر اسیطرح ایمان لاتا ہون جیسا کہ قرآن شریف پر اور خدا کی دوسری کتابون پر اور جس طرح مین قرآن شریف کو یقینی اور قطعی طور پر خدا کا کلام جانتا ہون اسیطرح اس کلام کو بھی جو میرے پر نازل ہوتا ہے خدا کا کلام یقین کرتا ہون۔

حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۵ **نمبر۳** - جبکہ خدا نے اور اوسکے رسول نے اور تمام نبیون نے آخری زمانہ کے مسیح کو اوسکے کارنامون کی وجہ سے افضل قرار دیا ہے تو پھر شیطانی وسوسہ ہے کہ یہ کہا جائے کہ کیون تم مسیح ابن مریم سے اپنے تئین افضل قرار دیا ہے۔

حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۳ **نمبر۴** - کیا شک ہی کہ حضرت مسیح علیہ السلام کو وہ فطرتی طاقتین نہین دی گئین جو مجھے دی گئین کیونکہ وہ ایک خاص قوم کیلئے آئے تھے اور اگر وہ میری جگہ ہوتے تو اپنی اس فطرت کیوجہ سے وہ کام انجام نہ دے سکتے جو خدا کی عنایت نے

ی انجام دینے کی قوت دی۔

ع البلاد صفحہ ۱۳ نمبر ۵۔ خدا نے اس امت مین سے مسیح موعود بھیجا جو اس

مسیح سے اپنی تمام شان مین بہت بڑھکر ہے اس دوسرے مسیح کا نام غلام احمد ہے

ع البلاد صفحہ ۲۰ نمبر ۶ ۵۔ ابن مریم کے ذکر کو چھوڑ دو — اوس سے بہتر غلام احمد ہے

ین صفحہ ۱۱۲ نمبر ۷ ۵۔ انیک منم کہ حسب بشارات آمدم — عیسی کجاست تا بنہد پا بمنبرم

ین صفحہ ۱۸۲ نمبر ۸ ۵۔ آنچہ داداست ہر نبی را جام — داد آن جام را مرا بتمام

ین صفحہ ۱۸۳ نمبر ۹ ۵۔ انبیا گرچہ بودہ اند بسے — من بعرفان نہ کمترم ز کسے

مبر ۱۰۔ مرزا کا ایک رسالہ ہے جسکا نام ایک غلطی کا ازالہ ہے اوسکے صفحہ ۱۵ پر لکھتا

کہ مین احمد ہون جو آیت مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد مین مراد ہے۔

نمبر ۱۱۔ دافع البلاء مطبوعہ ریاض ہند کے صفحہ ۹ پر لکھتا ہے سچا خدا وہی ہے جسنے

دیان مین اپنا رسول بھیجا۔

الجواب

واللہ سبحانہ الموفق للصواب

ن اقوال مردودہ سے قائل کا کفر صریح اور بہتان و افترا سے قبیح آفتاب سے زیادہ

وشن ہے اسواسطے کہ اسنے اولاً خدا تعالے پر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور تمام انبیا علیہم السلام پر جھوٹ باندھا کہ سب نے اُسے افضل قرار دیا اور خدا نے

سکے لئے معجزات کے دریا بہائے اور مجھے مبشر اور قادیان کا رسول کیا۔ اسکے کافر ہونے

دلیلین قرآن شریف کی بہت سی آیتین ہین پہلی آیت انما یفتری الکذب الذین لا یؤمنون
نہین جھوٹ گڑھتے مگر

لا یؤمنون دوسری آیت ان الذین یفترون علی اللہ الکذب لا یفلحون تیسری آیت ان الذین یؤذون اللہ ورسولہ لعنہم اللہ فی الدنیا والآخرۃ واعد لہم عذابا مہینا چوتھی آیت فویل للذین یکتبون الکتاب بایدیہم ثم یقولون ھذا من عند اللہ لیشتروا بہ ثمنا قلیلا فویل لہم مما کتبت ایدیہم وویل لہم مما یکسبون ثانیاً اسنے دعوئے نبوت کیا اور معجزات کی کثرت کا مدعی ہوا بلکہ تمام انبیا علیہم السلام سے کثرت معجزات مین اپنی فضیلت بیان کی اس سے بھی کفر اسکا متعین ہے اور اس دعوی سے یقیناً کافر ہو گیا۔ ثالثاً تمام انبیا علیہم السلام سے اپنی ہمسری کا دعوے بلکہ اونسے اپنی ترجیح او افضلیت خصوصاً عیسٰی علیہ السلام پر اس سے بھی اسکا کفر یقینی ہے۔ رابعاً انبیا علیہم السلام خصوصاً حضرت عیسٰی علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کی تحقیر و تعییب اور اونپر طعن وسب جس سے بالاجماع کفر عائد خامساً جب اسنے نبوت کا دعوی کیا نص قطعی قرآن کا بہ تحریف منکر ہوا حضرت ختم رسل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین نہ مانا نہ جانا اس سے بھی اسکا کفر باتفاق امت ثابت اور ایسا کفر کہ جو اوسے کافر نہ جانے نہ کہے وہ بھی کافر اور جو اوسے نبی مانے یا اوسکا معتقد ہوا در چھا جانے وہ سب کافر اور امور مذکورہ فی السوال ان سب کے ساتھ حرام قطعی بنصوص قطعیہ سے ازانجملہ فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظالمین ازانجملہ لا تجد قوما یؤمنون باللہ والیوم الاخر یوادون

من حاد الله ورسوله ولو كانوا اباءهم او ابناءهم او اخوانهم
او عشيرتهم اولئك كتب في قلوبهم الايمان بلکہ اگر حکومت و
سلطنت اسلام ہو تو یہ سب کے سب قابل ضرب حبس دائمی و قتل خاص و عام اب
روایات کتب معتبرہ سے مضامین مسطورہ بالا ملاحظہ فرمائیے
تفسیر روح البیان میں ہے قد اخبر الله في كتابه ورسوله صلى الله
عليه واله وسلم في السنة المتواترة عن انه لا نبي بعده
وقال اهل السنة والجماعة لا نبي بعد نبينا لقوله تعالى
ولكن رسول الله وخاتم النبيين ومن قال بعد نبينا
نبي يكفر لانه ينكر النص وكذلك لو شك فيه وتنبأ
رجل في زمن ابي حنيفة رح وقال امهلوني حتى اجيء
بالعلامات فقال ابو حنيفة رح من طلب منه علامة فقد كفر
قال في هدية المهديين اما الايمان بسيدنا
محمد صلى الله عليه واله وسلم فانه يجب بانه رسولنا
وخاتم الانبياء والرسل فاذا امن بانه رسول ولم يؤمن
بانه خاتم الرسل لا يكون مومنا وقال في الاشباه
في كتاب السير اذا لم يعرف ان محمدا عليه السلام اخر الانبياء
فليس بمسلم لانه من الضروريات انتهى علامہ حموی اسکے
حاشیہ میں لکھتے ہیں قوله واذا لم يعرف ان محمدا اخر الانبياء فليس بمسلم لانه من الضروريات

[illegible]

یعنی والجہل بالضروریات فی باب المکفرات لایکون عذرا بخلاف غیرہا فانہ یکون
(ای مسموعا مقبولا فی الشرع)
عذراً علی المفتی بہ کما تقدم ردالمحتار مین ہی قد صرح فی التحریر بان ما کان من
ضروریات الدین یکفر منکرہ **ایضا فیہ** لاخلاف فی کفر المخالف فی ضروریات الاسلام
وان کان من اہل القبلة المواظب طول عمرہ علی الطاعات **نیز اسی ردالمحتار**
حاشیہ درمختار مین ہی والبدعة لو کانت کفرا یباح قتل صاحبہا عامدا ولو لم
تکن کفرا یقتل معلمہم ورئیسہم انتہی۔ **شفا شریف مین ہی** وقع الاجماع علی تکفیر
من دافع نص الکتاب او نص حدیث مجمع علی نقلہ **ایضا** اجماع علی کفر من لم
یکفر کل من فارق دین المسلمین **شرح شفا مین ہی** لانہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم اخبر انہ خاتم النبیین واخبر انہ لانبی بعدہ واخبر عن اللہ تعالی انہ خاتم النبیین
وانہ ارسل کافة للناس واجمعت الامة علی ان ہذا الکلام علی ظاہرہ وان مفہومہ
المراد منہ دون تاویل وتخصیص فلا شک فی کفر ہولاء الطوائف کلہا قطعا اجماعا
اس سے واضح ہوا کہ جو کوئی بعد ہمارے نبی برحق خاتم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم
کے نفس نبوت کا دعوے کرے تو یقیناً بالاجماع کافر ہے چہ جائیکہ نبیون سے
افضلیت کا مدعی ہو اوسکے کفر قطعی مین کیا تردد بلکہ جو اُسے کافر نہ جانے وہ بھی
قطعی کافر بلکہ قادیانی تو قادیانی ہے۔ اگر کوئی شخص کسی غوث یا قطب یا کسی
ولی کو کسی نبی سے افضل کہے تو وہ کافر ہے یقیناً بلا ریب و شک۔ اسلئے کہ مطلقاً
نبی کی افضلیت ہر ولی سے شرع مین جملہ ضروریات معلومہ سے ہی النبی افضل من الولی
وہو امر مقطوع بہ والقایل بخلافہ کافر لانہ معلوم من الشرع بالضرورة کما فی

شروح البخاری وغیرہا اعلام بقواطع الاسلام مین ہی واضح تکفیر
مدعی النبوۃ ویظہر کفر من طلب منہ معجزۃ لانہ بطلبہ لہا منہ مجوز لصدقہ مع استحالتہ
المعلومۃ من الدین بالضرورۃ ترجمہ مدعی نبوت کی تکفیر تو خود واضح وروشن ہے
اور جو اوس سے معجزہ مانگے اوسکا کفر ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اس مانگنے مین اوس
مدعی جھوٹے کا صدق محتمل مان رہا ہے حالانکہ اوسکا محال ہونا ضروریات دینیہ
یقینیہ سے ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد دوسرا نبی ممکن نہین ہی۔

فتاوی تاتارخانیہ اور **عالمگیریہ** مین ہے رجل قال لآخر من فرشتہ توام
فی موضع کذا اُعینک علی امرک فقد قیل انہ لایکفر وکذا اذا قال مطلقًا انا ملک بخلاف
ما اذا قال انا نبیؐ **نسیم الریاض شرح شفاء قاضی عیاض** مین
بنے ہوئے نبیون اور مدعیان نبوت اور اُنکے معتقدین جو اونکے ہان مین ہان
ملانیوالے ہین اُن سب کی نسبت لکھا ہی ہم اکفر من النصاری واشد ضررًا
منہ لانہم یحسبون لصورۃ مسلمون ویلتبس امرہم علی العوام فہولاء کلہم کفار مکذبون
للنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لانہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اخبر انہ خاتم النبیین وانہ لانبی
بعدہ ترجمہ ان لوگون کا کفر نصاریٰ سے بڑھکر ہے اور اُن سے زائد انکا ضرر
کہ یہ صورت مین مسلمان ہین ع

اے بسا ابلیس آدم روئے ہست

اسلئے عوام دھوکہ مین پڑجاتے ہین سو یہ سب کے سب کفار ہین۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی تکذیب کرنیوالے ہین کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبر دی کہ آپ

آخر الانبیا ہین آپ کے بعد کوئی نبی نہوا نہوا امام حجۃ الاسلام محمد بن محمد بن محمد غزالی رح کتاب الاقتصاد مین فرماتے ہین ان الامۃ فہمت من ہذا اللفظ انہ افہم عدم نبی بعدہ ابدا وعدم رسول بعدہ ابدا وانہ لیس فیہ تاویل ولا تخصیص ومن اولہ بتخصیص فکلامہ من انواع الہذیان لا یمنع الحکم بتکفیرہ لانہ مکذب لہذا النص (ای خاتم النبیین) الذی اجمعت الامۃ علی انہ غیر مؤول ولا مخصوص انتہی

مواہب لدنیہ مین ہے ہی من ذہب الی ان النبوۃ مکتسبۃ لا تنقطع او الی ان الولی افضل من النبی فہو زندیق علامہ زرقانی اسکی شرح مین اسکی دلیل اسطرح لکھتے ہین لتکذیب القرآن وخاتم النبیین تمہید ابو شکور سالمی مین ہے من ادعی النبوۃ فی زماننا فانہ یصیر کافرا ومن طلب منہ المعجزات فانہ یصیر کافرا لانہ شک فی النص مولانا بحر العلوم عبد العلی شرح مسلم مین فرماتے ہین محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین وابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ افضل الاصحاب والاولیاء ربما تان القضیتان مما یطلب بالبرہان فی علم الکلام والیقین المتعلق بہا یقین ثابت ضروری باق الی الابد ولیس الحکم فیہا علی امر کلی یجوز العقل تناول ہذا الحکم لغیر ہذین الشخصین وانکار ہذا مکابرۃ وکفر انتہی

نیز اعلام بقواطع الاسلام مین ہے ومن ذلک (ای المکفرات) ایضا تکذیب نبی او نسبۃ تعمد کذب الیہ او محاربتہ او سبہ او الاستخفاف بہ ومثل ذلک ما لو تمنی فی زمن نبینا او بعدہ ان لو کان نبیا فیکفر فی جمیع ذلک والظاہر انہ لا فرق بین تمنی ذلک باللسان او بالقلب انتہی ملخصا خلاصہ ترجمہ الخ ہین بات نہ

سے جو آدمی کو کافر بناتی ہین کسی نبی کو جھٹلانا ہو یا کسی نبی کیطرف قصداً جھوٹ
بولنے کی نسبت کرنا یا کسی نبی سے لڑنا یا کسی نبی کو بُرا کہنا گالی دینا اونکی شان
مین گستاخی کا کلمہ بولنا یا ہمارے نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ آلہ وسلم کے زمانہ مین یا بعد
اوس زمانہ کے کسی شخص کا یہ آرزو کرنا کہ نبی ہوتا زبان سے یا دل سے ان سب صورتون
مین کافر ہو جائیگا۔ غور کرنا چاہیئے کہ جب آدمی نبوت کی آرزو کرنے سے کافر
ہو جاتا ہے تو نبی کے دعوے کرنے سے یا معاذ اللہ اپنے آپکو نبیون سے افضل
کہنے سے کسدرجہ کا خبیث کافر اکفر ہوگا شفا شریف مین ہے اجمعت الامۃ
علی قتل منقصہ علیہ الصلوٰۃ والسلام وسابہ قال اللہ تعالیٰ ان الذین یؤذون
اللہ ورسولہ لعنہم اللہ فی الدنیا والاخرۃ اور جسنے نبوت کا دعویٰ
کیا اوسنے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تنقیص مین کوئی دقیقہ نہ چھوڑا (جیسے قادیانی ۱۲)
کہ حضور کو خاتم نہ مانا اور جب خاتم نہ مانا تو آپکو نبی نہ جانا اور جب حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نبی نہ جانا تو (صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲)
کسی نبی کو نہ مانا لا نفرق بین احد من رسلہ اور جب نبیون کو نہ مانا
تو خدا کو نہ مانا ان الذین یفرقون بین اللہ ورسلہ ویقولون
نؤمن ببعض ونکفر ببعض ط اولٰئک ہم الکافرون حقا اس
سے بڑھکر خدا اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲) کو ایذا دینا اور کیا ہوگا اور خدا اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ایذا دینے والا یقیناً
ملعون کافر دُنیا و آخرت مین۔ اور اوسکے لئے عذاب جہنم ہمیشہ کا ہے **اقول**
تفصیل ماسبق سے خوب ظاہر ہو گیا کہ گورداسپوری لال قادیانی کے ہمخیال اور ایسون
کے لا معتقدین ذی خیال سبکے سب کافر اکفر یہود و نصاریٰ سے بڑھکر دینی شر

ہین سب کافرون سے بدتر اونکے ساتھ کسی قسم کا اختلاط ہو یا کسی نوع کی مصاحبت
و مجالست مؤدت یا برتاو سب قطعی حرام بالکل ناجائز جملہ امور مسئولہ ناروا سخت
موجب مضرت باعث شر بلکہ اشد کا اثر ہی اسکے علاوہ ایک بات یہان ضرور
اور یاد رکھنے کے قابل ہے۔ وہ یہ کہ جب عقیدت فرقہ کادیانی سبب
کفر و الحاد و زندقہ و ارتداد ہوا تو بمجرد اس عقیدتمندی کے انکی بی بیان اونکے
نکاحون سے باہر ہوگئین اب جبتک وہ توبہ نصوح نکرین تب تک اونکی اولادین
حرامی ہونگی اور اُنکے اعمال نیک سب برباد و اکارت ہوگئے۔ موافق فرمان واجب الاذعان
حق تعالی ومن یکفر بالایمان فقد حبط عمله وهو فی الآخرة
من الخاسرین ۱۲ درمختار مین ہے ما یکون کفرا اتفاقا یبطل العمل والنکاح واولاده
اولاد زنا انتہی حضرت غوث اعظم قطب عالم قدسنا اللہ تعالی سبحانہ
بسرہ الاقدس الاکرم غنیۃ الطالبین مین لکھتے ہین کہ حضور سرور عالم
صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم اہل بدعات منقصین شان عالی حضرات صحابہ کرام کی نسبت
فرماتے ہین لا تجالسوھم ولا تناکحوھم ولا تواکلوھم ولا تشاربوھم
ولا تسلموا علیھم ولا تعودوھم ولا تصلوا معھم ولا
تصلوا علیھم حلت علیھم اللعنة ترجمہ نہ انکے ساتھ بیٹھو نہ انکے ساتھ
رشتہ جوڑو نہ اونکے ہم نوالہ و ہم پیالہ ہو نہ انپر سلام علیک کرو نہ انکی عیادت کرو نہ انکے
ساتھ نماز پڑھو نہ انکے جنازہ کی نماز پڑھو انپر خدا کی لعنت ہو چکی جب منقصین و مبغضین
صحابہ کی نسبت یہ حکم ہے تو منکرین انبیا علیہم السلام ۱۲ اور انکے محقرین کی نسبت یہ حکم بدرجہ اولی و بطریق

اعلیٰ واسنی ہو واللہ سبحانہ الموفق الہادی۔ اعلم وعلمہ تم واحکم وصلی اللہ تعالیٰ
علی حبیبہ والہ قدر حسنہ وجمالہ وکمالہ
العبد المجیب محمد مستان اللہ عفی عنہ الجواب صحیح

ابو البرکات محمد سراج الدین

محمد عبد الغنی خان

بیشک فرقہ قادیانی اور انکا اتباع کافر و ضال و مضل ہیں ان سے بچنا چاہیئے۔
العبد محمد رضوان حسین عفی عنہ مہتمم مدرسہ ارشاد العلوم

نعم الجواب وحبذا التحقیق احقر العباد محمد ریحان حسین عفی عنہ

اجماع امت سے ثابت ہو کہ نبوت علی نبینا علیہ السلام ختم ہو گئی اور شریعت مصطفویہ قیامت تک
باقی رہیگی دوسرا نبی پیدا نہیں ہو سکتا اور آیات و احادیث اس بارہ میں مجموعاً علی الظواہر
ہیں پس کسی شخص مدعی نبوت و رسالت ہونا یا تصدیق کرنا کفر و ضلال ہے

نظیر الدین عفی عنہ مدرس چہارم مدرسہ عالیہ

ذالک کذالک
العبد
غلام رسول عفی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ

ھذا ہو الذی یعض علیہ بالنواجذ
العبد
محمد جعفر اللہ خان مدرس مدرسہ عالیہ ریاست رامپور

اقوال مسیح قادیانی کا جو مندرج سوال ہذا میں ملاحظہ کیا گیا اس قسم کے کلمات یہود و
اور نصاریٰ کی تحریرات اور تقریر سے کسی وقت اور کسی ملک میں جو اکثر بلاد میں

رہنے اور سفر کرنیکا اتفاق پڑا گوش زد راقم الحروف کے نہیں ہوئے یہ عجب معجون سقوطری ہے جسنے اسکی طرف توجہ بھی اگر کی استعمال توشئے دیگر ہے توسوا تلخ کامی اور کوئی کیفیت حاصل ہو گی ایسے الفاظ زبان سے خواہ قلم سے نکلنا دو حال سے خالی نہین یا حالت جنون اور سکر مین جو شخص اپنے ہوش مین درست ہو اُس سے اور اُسکے کلام سے بحث کرنا بیفائدہ اور اگر عمدًا اس قسم کے کلمات بولے یا اپنی تصنیفات مین اونپر یقین اور وثوق اپنا جما کر اون کلمات مذکورہ فی السوال کو کسی نے بولا تو اوسکے کفر اور کافری مین شک نہین ہے وہ شخص قطعی کافر ہے۔ آٹھ سوال متعلق مذہب کادیانی کے میرے پاس ملک پنجاب کسی ولایتی طالبعلم کے ذریعہ سے پہونچے ہین وہ قریب قریب اونھین عقائد باطلہ کے ہین جو سوالات مذکورہ بالا مین مذکور ہین جنکا جواب شافی لکھا گیا ہے اور اکثر بلاد کے علماء حنفیہ نے اُن اقوال پر قائل اوسکے پر تکفیر کا حکم فرمایا ہے اللہ تعالی عامہ و خاصہ مومنین کو ایسے فتنہ خیز شر انگیز مذہب سے محفوظ رکھے جواب سوالات نہایت صحیح ہے اور مجیب مصیب فقط درہ

العبـــــد

ابو النعمان محی الدین محمد اعجاز حسین مجددی عفی عنہ

ابلیس زمانی۔ دجال لاثانی۔ مورد قہر و غضب یزدانی۔ کرشنا و تار نمرود وقت لایق کرور ہا کرور لعنت و پھٹکار جناب کفر و ارتداد مآب مرزا غلام بدانجام قادیانی ھاویہ مکانی۔ کی نسبت حضرت مجیب مصیب مدظلہ العالی بادامت الایام

واللیالی نے جو کچھ تحقیق و تصدیق فرمایا سب حق و بجا ہے۔ بلکہ اس دجّال اول و ابلیس ثانی غلام کفر انجام قادیانی کا کفر و ارتداد۔ تمام کفار و اشرار عالم سے خبث و ظلمات مین بڑھا ہوا ہے۔ ڈھٹائی بیحیائی۔ سخن پروری۔ حیلہ گستری۔ عیاری۔ مکاری۔ جعلسازی۔ چالبازی۔ حق پوشی۔ کفر فروشی۔ بدزبانی بے ایمانی مین اس سید الکفرہ کا مثل و نظیر عنقا ہے۔ حقیقت مین اس نمبر کے اکفر اس ست مین تو نظر نہین آتے۔ سوائے اشقی الناس بل خناس جونپوری ابلیس معنوی و صوری کے اور کہین دیکھے سُنے نہین جاتے۔ یہ ملعون ترین موجوات اُن کفار اشرار مین ہین کہ جو شخص اِن مرتدین لعین کو کافر نجانے اُسکے کافر کہنے مین ذرا بھی توقف کرے وہ خود کھلا کافر پکا مرتد سچا ابلیس ہے حتی کہ جو اوس کافر کو مسلمان سمجھے وہ بھی کافر ہے جو اُسکو کافر نہ کہے وہ خود کافر۔ لہذا ہر سُنّی مسلمان پر فرض ہے کہ ہر مرزائی کافر سے دور رہے اور اونکو اپنے سے دور کرے اور بضرورت شدّہ اونسے ویسا ہی معاملہ کرے جیسا کہ دوسرے کفار و مرتدین سے کرتا ہے۔ واللہ سبحانہ موفق والمعین۔ وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

فقیر ابو الوقت محمد ہدایۃ الرسول سنی حنفی قادری برکاتی۔ نوری۔ رضائی۔ رامپوری عفی عنہ

اصاب من اجاب

فقیر محمد شفاعۃ الرسول حنفی قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ الذی ختم النبوۃ بمحمد صلی اللہ وسلم علیہ والہ اما بعد فان غلام احمد دیانی القادیانی

قد ادعی النبوۃ والرسالۃ بعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم واٰلہ فهو کافر لانه انکر امرا مجمعا علیه بین فرق الاسلام ثم انه مصرح به فی کتاب اللہ وکما انه کافر فتبعه کافرون مالم یتبهم باتباع السنة فهو لا یفید فانهم یبغضون ال محمد صلی اللہ وسلم علیه واله وحینئذ کانوا یفتنون الناس والعوام فینبغی عدم مجالستهم ومناکحتهم ولا سیما والقوم فی حکم المرتدین فکیف یجوز مناکحتهم والحاصل ان هؤلاء الناس یجب اجتنابهم واللہ لا یحب الخائنین قال اللہ تعالیٰ لا تجد قوما یؤمنون باللہ ورسوله یوادون من حاد اللہ ورسوله ولو کانوا اٰباءهم او ابناءهم او عشیرتهم ولا شک ان اجتنابا اهل الضلال امر حسن الا تری ان عاصم بن ثابت الانصاری رضی اللہ تعالیٰ علیه اقسم ان لا یمسه مشرک ولا یمس هو مشرکا فلم یمسه صلی اللہ وسلم علیه واله۔

محمد طیب

فقیر کو قادیانی تالیفات دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا ہے لیکن اقوال مذکورہ فی السوال دو حال سے خالی نہیں۔ یا قائل انکا مجنون و دیوانہ ہے۔ تو خطاب و جواب کے قابل نہیں۔ یا عاقل مکلف ہے تو اقوال مذکورہ کے اعتقاد سے کفر لازم آ نہیں کیا کلام ہے۔ بالخصوص دعوے نبوت و رسالت (جو بحوالہ رسائل قائل سوال میں مذکور ہے) نص ظاہر غیر مؤول

مجمع علیہ کے انکار کو مستلزم ہے۔ اور ایک نص کے انکار سے بھی کفر لازم آتا سلف و خلف
کا مجمع علیہ ہے چنانچہ خلافت اولیٰ میں بعض اعراب نے حکم زکوٰۃ سے انکار کیا تو خلیفہ اول
حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے بحضور مجمع صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اونپر
جہاد کیا اور باتفاق صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اونپر اسم و حکم غیر مسلم کا جاری کیا گیا۔

ہذا ما سنح فی البال و اللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم بحقیقۃ الحال۔ العبد خادم الطلبہ
محمد منور العلی

التماس

اس فتوے کو لکھے ہوئے کئی سال گذر گئے اسکی
اشاعت ابتک اسوجہ سے نہوئی تھی کہ میرے ایک
ملنے والے اوسیوقت مین اکبرآباد سے تشریف لائے
ہوئے تھے وہ مجھسے آگرہ کو لیگئے تھے کہ مین وہان سے چھپواکر
روانہ کردونگا نہ معلوم انہون نے کس سبب سے توقف کیا صدہا خطوط
روانہ کئے مگر نہ اصل نہ نقل کچھ روانہ نہین کرتے تھے بمشکل اب اصل فتوے
مجھے وصول ہوا جو عام مخلوق کی اطلاع دہی اور فائدہ ہی کیغرض سے
باہتمام ... کے چھاپہ خانہ مین چھپواکر تقسیم کرنا چاہتا ہون فقط محمد اسمعیل خان صاحب

سبحانہ تعالیٰ عز اسمہ

یہ مقدس فتوی جسمین صدق و کذب کو دلائل متبرکہ سے ثابت کیا گیا ہو۔
قادیانی کے کذب و بطلان کی تصویر دکھائی گئی ہے مرزا اور مرزائیون
کی کفریات مداو کو ظاہر کرکے اہل سنت الجماعت کو اجتناب کی ہدایت فرمائی گئی ہے

مسمے بہ اسم

مہر صداقت

المعروف بہ

احکام شریعت

از تصنیف لطیف

جناب معلی القاب برکت مآب مولانا مولوی حضرت شاہ سلامت اللہ صاحب
نقشبندی حنفی دام فیضہم و برکاتہم حسب تجویز محب الفقرا لبلبل تسلیم
جناب حاجی محمد اسمعیل خانصاحب صبر رامپوری جانشین حضرت تسلیم لکھنوی

مطبع سکندری ریاست رامپور میں چھپا
۱۳۲۵ھ ۱۹۰۷ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اب دیکھیے کیا فرماتے ہین علماے دین خاتم النبیین و سعی
کنندگان شرع متین صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین

مرزا غلام احمد ساکن قادیان ضلع گورداسپور کے چند اقوال بطور نمونہ مشتے از خروارے
پیش کرکے یہ خادم العلما محمد اسمٰعیل خان صبر رامپوری دریافت کرنا چاہتا ہے کہ
ایسے خیال والے شخص یا اوسکے معتقدین کیساتھ معاملات مفصلہ تحت درست ہین
یا نہین۔

۱ غم و شادی مین شرکت کرنا ۲ اونکی مجالس مین جانا ۳ اپنی محفل مین بلانا ۴ مسلمانون کی مسجدون مین اونکا داخل ہونا ۵ اونسے رسم ازدواج کا جاری رکھنا ۶ اونکے جنازہ کی نماز پڑھنا ۷ اونکو اپنے قبرستانون مین دفن کرنیکی اجازت دینا ۸ اونکے یہان کی یا اونکے ہاتھ کی تیار کی ہوئی کوئی شئے کھانا پینا ۹ اونکو مسلمان

جاننا کہ کسی اور سبب سے اونکی مدد کرنا جائز ہے یا ناجائز۔ فقط

اقوال مرزا کادیانی

حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۳۲ **نمبر۱** - مین صرف یہی جواب نہین دونگا کہ معجزات دکھلا سکتا ہون بلکہ خداے تعالی کے فضل اور کرم سے میرا جواب یہ ہی کہ اُسنے میرا دعویٰ ثابت کرنے کیلئے اسقدر معجزات دکھاے ہون بلکہ سچ تو یہ ہی کہ اسنے اسقدر معجزات کا دریا روان کر دیا ہے کہ باستثنا نبی صلی اللہ تعالے علیہ وسلم کے باقی تمام انبیا مین انکا ثبوت اس کثرت کیساتھ قطعی اور یقینی طور پر محال ہے۔

حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۱۱ **نمبر۲** مین خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہون کہ مین ان الہامات پر اسیطرح ایمان لاتا ہون جیسا کہ قرآن شریف پر اور خدا کی دوسری کتابون پر اور جس طرح مین قرآن شریف کو یقینی اور قطعی طور پر خدا کا کلام جانتا ہون اسیطرح اس کلام کو بھی جو میرے پر نازل ہوتا ہے خدا کا کلام یقین کرتا ہون۔

حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۵ **نمبر۳** - جبکہ خدا نے اور اوسکے رسول نے اور تمام نبیون نے آخری زمانہ کے مسیح کو اوسکے کارنامون کی وجہ سے افضل قرار دیا ہے تو پھر شیطانی وسوسہ ہے کہ یہ کہا جاے کہ کیون تم مسیح ابن مریم سے اپنے تئین افضل قرار دیا ہے۔

حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۳ **نمبر۴** - کیا شک ہی کہ حضرت مسیح علیہ السلام کو وہ فطرتی طاقتین نہین دی گئین جو مجھے دی گئین کیونکہ وہ ایک خاص قوم کیلئے آئے تھے اور اگر وہ میری جگہ ہوتے تو اپنی اس فطرت کیوجہ سے وہ کام انجام نہ دے سکتے جو خدا کی عنایت نے

مجھے انجام دینے کی قوت دی۔

دافع البلاء صفحہ ۱۳ نمبر ۵۔ خدا نے اس امت مین سے مسیح موعود بھیجا جو اُس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان مین بہت بڑھکر ہے اس دوسرے مسیح کا نام غلام احمد ہے

دافع البلاء صفحہ ۲۰ نمبر ۵ ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو اوس سے بہتر غلام احمد ہے

درثمین صفحہ ۱۱۲ نمبر ۵ اینک منم کہ حسب بشارات آمدم عیسا کجاست تا بنہد پا بمنبرم

درثمین صفحہ ۱۸۲ نمبر ۵ انچہ داد است ہر نبی را جام داد آن جام را مرا بتمام

درثمین صفحہ ۱۸۳ نمبر ۵ انبیا گرچہ بودہ اند بسے من بعرفان نہ کمترم زکسے

نمبر ۱۰۔ مرزا کا ایک رسالہ ہے جسکا نام ایک غلطی کا ازالہ ہے اوسکے ص۳ پر لکھتا ہے کہ مین احمد ہون جو آیت مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد مین مراد ہے۔

نمبر ۱۱۔ دافع البلاء مطبوعہ ریاض ہند کے ص۹ پر لکھتا ہے سچا خدا وہی ہے جسنے قادیان مین اپنا رسول بھیجا۔

الجواب

واللہ سبحانہ الموفق للصواب

ان اقوال مردودہ سے قائل کا کفر صریح اور بہتان و افترا سے قبیح آفتاب سے زیادہ روشن ہے اسواسطے کہ اسنے اولاً خدا تعالے پر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور تمام انبیا علیہم السلام پر جھوٹ باندھا کہ سبنے اُسے افضل قرار دیا اور خدا نے اسکے لیے معجزات کے دریا بہاے اور مجھے مبشر اور قادیان کا رسول کیا۔ اسکے کافر ہونے پر دلیلین قرآن شریف کی بہت سی آیتین ہین پہلی آیت انما یفتری الکذب الذین (نہین جھوٹ گھوڑتے مگر وہ)

لا یؤمنون دوسری آیت ان الذین یفترون علی اللہ الکذب لا یفلحون تیسری آیت ان الذین یؤذون اللہ ورسولہ لعنہم اللہ فی الدنیا والاخرۃ واعد لہم عذابا مہینا چوتھی آیت فویل للذین یکتبون الکتاب بایدیھم ثم یقولون ھذا من عند اللہ لیشتروا بہ ثمنا قلیلا فویل لھم مما کتبت ایدیھم وویل لھم مما یکسبون ثانیا اسنے دعوے نبوت کیا اور معجزات کی کثرت کا مدعی ہوا بلکہ تمام انبیا علیہم السلام سے کثرت معجزات مین اپنی فضیلت بیان کی اس سے بھی کفر اُسکا متعین ہے اور اس دعوے سے یقیناً کافر ہوگیا۔ ثالثاً تمام انبیا علیہم السلام سے اپنی ہمسری کا دعوے بلکہ اونسے اپنی ترجیح او افضلیت خصوصاً عیسیٰ علیہ السلام پر اس سے بھی اسکا کفر یقینی ہے۔ رابعاً انبیا علیہم السلام خصوصاً حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کی تحقیر وتعییب اور اونپر طعن وسب جس سے بالاجماع کفر عائد خامساً جب اسنے نبوت کا دعوی کیا نص قطعی قرآن شریف کا منکر ہوا حضرت ختم رسل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین نہ مانا نہ جانا اس سے بھی اسکا کفر باتفاق اُمت ثابت اور ایسا کفر کہ جو اُسے کافر نہ جانے نہ کہے وہ بھی کافر اور جو اوسے نبی مانے یا اوسکا معتقد ہو اور اچھا جانے وہ سب کافر اور امور مذکورہ فی السوال ان سب کے ساتھ حرام قطعی نصوص قطعیہ سے ازانجملہ فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظالمین ازانجملہ لا تجد قوما یومنون باللہ والیوم الاخر یوادون

ل ... [illegible] حج [illegible] ۱۲

من حاد اللہ ورسولہ ولو کانوا اباءھم او ابناءھم او اخوانھم
او عشیرتھم اولئک کتب فی قلوبہم الایمان بلکہ اگر حکومت و
سلطنت اسلام ہو تو یہ سب کے سب قابل ضرب و حبس دائمی و قتل خاص و عام اب
روایات کتب معتبرہ سے مضامین مسطورہ پر ملاحظہ فرمائیے
تفسیر روح البیان میں ہے قد اخبر اللہ فی کتابہ ورسولہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم فی السنۃ المتواترۃ عن انہ لا نبی بعدہ
وقال اہل السنۃ والجماعۃ لا نبی بعد نبینا لقولہ تعالے
ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین ومن قال بعد نبینا
نبی یکفر لانہ ینکر النص وکذلک لو شک فیہ وتنباء
رجل فی زمن ابی حنیفۃ رح وقال امہلونی حتی اجی
بالعلامات فقال ابو حنیفۃ رح من طلب منہ علامۃ فقد کفر
قال فی ھدیۃ المہدیین اما الایمان بسیدنا
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فانہ یجب بانہ رسولنا
وخاتم الانبیاء والرسل فاذا امن بانہ رسول ولم یؤمن
بانہ خاتم الرسل لا یکون مومنا وقال فی الاشباہ
فی کتاب السیر اذا لم یعرف ان محمدا علیہ السلام اخر الانبیاء
فلیس بمسلم لانہ من الضروریات انتہی علامہ حموی اسکے
حاشیہ میں لکھتے ہیں قولہ اذا لم یعرف ان محمدا آخر الانبیاء فلیس بمسلم لانہ من الضروریات

یعنی والجهل بالضروریات فی باب المکفرات لایکون عذرا بخلاف غیرها فانہ یکون عذرا علی المفتی بہ کما تقدم ردالمحتار مین ہی قد صرح فی التحریر بان انکار ما من ضروریات الدین یکفر منکرہ (ای مسموعا مقبولا فی الشرع) ایضا فیہ لاخلاف فی کفر المخالف فی ضروریات الاسلام وان کان من اہل القبلۃ المواظب طول عمرہ علی الطاعات نیز اسی ردالمحتار حاشیہ درمختار مین ہی والبدعۃ لو کانت کفرا یباح قتل اصحابها عامًا ولو لم تکن کفرا یقتل معلمهم ورئیسهم انتہی۔ شفا شریف مین ہی وقع الاجماع علی تکفیر من دافع نص الکتاب او نص حدیث مجمع علی نقلہ ایضا اجماع علی کفر من لم یکفر کل من فارق دین المسلمین شرح شفا مین ہی لانہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اخبر انہ خاتم النبیین واخبر انہ لانبی بعدہ واخبر عن اللہ تعالی انہ خاتم النبیین وانہ ارسل کافۃ للناس واجمعت الامۃ علی ان ہذا الکلام علی ظاہرہ وان مفہومہ المراد منہ دون تاویل وتخصیص فلا شک فی کفر ہولاء الطوائف کلها قطعا اجماعا اس سے واضح ہوا کہ جو کوئی بعد ہمارے نبی برحق خاتم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے نفس نبوت کا دعوے کرے تو یقینا بالاجماع کافر ہے چہ جائیکہ نبیون سے افضلیت کا مدعی ہو اوسکے کفر قطعی مین کیا تردد بلکہ جو اُسے کافر نہ جانے وہ بھی قطعی کافر بلکہ قادیانی تو کادیانی ہے۔ اگر کوئی شخص کسی غوث یا قطب یا کسی ولی کو کسی نبی سے افضل کہے تو وہ کافر ہے یقینا بلا ریب وشک۔ اسلئے کہ مطلقا نبی کی افضلیت ہر ولی سے شرع مین جملہ ضروریات معلومہ سے ہی النبی افضل من الولی وہو امر مقطوع بہ والقائل بخلافہ کافر لانہ معلوم من الشرع بالضرورۃ کما فی

شروح البخاری وغیرہا اعلام بقواطع الاسلام مین ہے واضح تکفیر

مدعی النبوۃ ویظہر کفر من طلب منہ معجزۃ لانہ لطلبہ لہا منہ یجوز لصدقہ مع استحالتہ

المعلومۃ من الدین بالضرورۃ ترجمہ مدعی نبوت کی تکفیر تو خود واضح و روشن ہے

اور جو اوس سے معجزہ مانگے اوسکا کفر ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اس مانگنے مین اوس

مدعی جھوٹے کا صدق محتمل مان رہا ہے حالانکہ اوسکا محال ہونا ضروریات دینیہ

یقینیہ سے ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد دوسرا نبی ممکن نہین ہے۔

فتاوی تاتارخانیہ اور **عالمگیریہ** مین ہے رجل قال لآخر من فرشتہ توام

فی موضع کذا اعینک علی امرک فقد قیل انہ لا یکفر وکذا اذا قال مطلقاً انا ملک بخلاف

ما اذا قال انا نبی۔ **نسیم الریاض شرح شفاء قاضی عیاض** مین

بنے ہوئے نبیون اور مدعیان نبوت اور اونکے معتقدین جو اونکے ہان مین ہان

ملانیوالے ہین اُن سب کی نسبت لکھا ہے ہم اکفر من النصاری واشد ضرراً

منہ لانہم بحسب الصورۃ مسلمون ویلتبس امرہم علی العوام فہولاء کلہم کفار مکذبون

للنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لانہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اخبر انہ خاتم النبیین وانہ لا نبی

بعدہ ترجمہ ان لوگون کا کفر نصاری سے بڑھکر ہے اور اُن سے زائد انکا ضرر

کہ یہ صورت مین مسلمان ہین۔ ع

اے بسا ابلیس آدم روئے ہست

اسلئے عوام دھوکہ مین پڑجاتے ہین سو یہ سب کے سب کفار ہین۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کی تکذیب کرنیوالے ہین کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبر دی کہ آپ

آخر الانبیا ہیں آپ کے بعد کوئی نبی نہ ہوا امام حجۃ الاسلام محمد بن محمد بن
محمد غزالی رحمہ اللہ کتاب الاقتصاد میں فرماتے ہیں ان الامۃ فہمت من
ہذا اللفظ انہ افہم عدم نبی بعدہ ابداً وعدم رسول بعدہ ابداً وانہ لیس فیہ تاویل
ولا تخصیص ومن اولہ بتخصیص فکلامہ من انواع الہذیان لا یمنع الحکم بتکفیرہ لانہ
مکذب لہذا النص (ای خاتم النبیین) الذی اجمعت الامۃ علی انہ غیر مؤول ولا مخصوص انتہی
مواہب لدنیہ میں ہے من ذہب الی ان النبوۃ مکتسبۃ لا تنقطع او الی
ان الولی افضل من النبی فہو زندیق یجب قتلہ علامہ زرقانی اسکی شرح میں اسکی
دلیل اسطرح لکھتے ہیں لتکذیب القرآن وخاتم النبیین تمہید ابو شکور
سالمی میں ہے من ادعی النبوۃ فی زماننا فانہ یصیر کافرا ومن طلب منہ المعجزات
فانہ یصیر کافرا لانہ شک فی النص مولانا بحر العلوم عبد العلی شرح مسلم
میں فرماتے ہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین وابو بکر
رضی اللہ تعالی عنہ افضل الاصحاب والاولیاء ہاتان القضیتان مما یطلب بالبرہان
فی علم الکلام والیقین المتعلق بہما یقین ثابت ضروری باق الی الابد ولیس الحکم فیہما علی
امر کلی یجوز العقل تناول ہذا الحکم لغیر ہذین الشخصین وانکار ہذا مکابرۃ وکفر انتہی
نیز اعلام بقواطع الاسلام میں ہے من ذلک (ای المکفرات)
ایضا تکذیب نبی او نسبۃ تعمد کذب الیہ او محاربتہ او سبہ او الاستخفاف بہ ومثل
ذلک ما لو تمنی فی زمن نبینا او بعدہ ان لو کان نبیا فیکفر فی جمیع ذلک والظاہر انہ
لا فرق بین تمنی ذلک باللسان او بالقلب انتہی ملتقطا خلاصہ ترجمہ [illegible]

سے جو آدمی کو کافر بناتی ہین کسی نبی کو جھٹلانا ہو یا کسی نبی کیطرف قصداً جھوٹ
بولنے کی نسبت کرنا یا کسی نبی سے لڑنا یا کسی نبی کو بُرا کہنا گالی دینا اونکی شان
مین گستاخی کا کلمہ بولنا یا ہمارے نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مین یا بعد
اوس زمانہ کے کسی شخص کا یہ آرزو کرنا کہ نبی ہوتا زبان سے یا دل سے ان سب صورتون
مین کافر ہو جائیگا۔ غور کرنا چاہیئے کہ جب آدمی نبوت کی آرزو کرنے سے کافر
بن جاتا ہے تو نبی کے دعوے کرنے سے یا معاذ اللہ اپنے آپکو نبیون سے افضل
کہنے سے کس درجہ کا خبیث کافر اکفر ہوگا شفا شریف مین ہے اجمعت الامۃ
علی قتل منتقصہ علیہ الصلوٰۃ والسلام وسابہ قال اللہ تعالیٰ ان الذین یؤذون
اللہ ورسولہ لعنھم اللہ فی الدنیا والاٰخرۃ اور جسنے نبوت کا دعوےٰ
کیا اوسنے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تنقیص مین کوئی دقیقہ نہ چھوڑا جیسے قادیانی
کہ حضور کو خاتم نہ مانا اور جب خاتم نہ مانا تو آپکو نبی نہ جانا اور جب حضور کو نبی نہ جانا تو
کسی نبی کو نہ مانا لا نفرق بین احد من رسلہ اور جب نبیون کو نہ مانا
تو خدا کو نہ مانا ان الذین یفرقون بین اللہ ورسلہ ویقولون
نؤمن ببعض ونکفر ببعض اولٰئک ھم الکافرون حقا اس
سے بڑھکر خدا اور رسول کو ایذا دینا اور کیا ہوگا اور خدا ورسول کو ایذا دینے والا یقیناً
ملعون کافر دنیا وآخرت مین۔ اور اُسکے لئے عذاب جہنم ہمیشہ کا ہے ۱۲ **قول**
تفصیل ماسبق سے خوب ظاہر ہوگیا کہ گورداسپی لال قادیانی کے ہمخیال اور ایسون
کے لالا معتقدین ذی خیال سب کے سب کافر اکفر یہود و نصاریٰ سے بڑھکر وہی شر

ہین سب کافرون سے بدتر اونکے ساتھ کسی قسم کا اختلاط ہو یا کسی نوع کی مصاحبت

ومجالست مؤدت یا برتاو سب قطعی حرام بالکل ناجائز جملہ امور مسئولہ ناروا سخت

موجب مضر باعث شر بلکہ اشد کا اثر اسکے علاوہ ایک بات یہان ضرور ہی

اور یاد رکھنے کے قابل ہے۔ وہ یہ کہ جب عقیدت فرقہ کادیانی سبب

کفر والحاد و زندقہ وارتداد ہوا تو بمجرد اس عقیدتمندی کے اُنکی بی بیان اونکے

نکاحون سے باہر ہوگئین اب جبتک وہ توبہ نصوح نکرین تب تک اُونکی اولاد ین

حرامی ہونگی اور اُنکے اعمال نیک سب برباد وا کارت ہوگئے۔ بموافق فرمان واجب الاذعان

حق تعالی ومن یکفر بالایمان فقد حبط عمله وهو فی الاخرة

من الخاسرین ۱۰ه درمختار مین ہے ما یکون کفرا اتفاقا یبطل العمل والنکاح واولاده

اولاد زنا انتہی حضرت غوث اعظم قطب عالم قدسنا اللہ تعالے بسرہ سبحانہ

بسرہ الاقدس الاکرم غنیۃ الطالبین مین لکھتے ہین کہ حضور سرور عالم

صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم اہل بدعات منقصین شان عالی حضرات صحابہ کرام کی نسبت

فرماتے ہین لا تجالسوهم ولا تناکحوهم ولا تواکلوهم ولا تشاربوهم

ولا تسلموا علیهم ولا تعودوهم ولا تصلوا معهم ولا

تصلوا علیهم حلت علیهم اللعنة ترجمہ نہ اُنکے ساتھ بیٹھو نہ اُنکے ساتھ

رشتہ جوڑو نہ اونکے ہم نوالہ وہم پیالہ ہو نہ انپر سلام علیک کرو نہ اُنکی عیادت کرو نہ اُنکے

ساتھ نماز پڑھو نہ اُنکے جنازہ کی نماز پڑھو اونپر خدا کی لعنت ہوچکی جب منقصین و مبغضین

صحابہ کی نسبت یہ حکم ہے تو منکرین انبیا اور اُنکے محقرین کی نسبت یہ حکم بدرجۂ اولی و بطریق

علیہم السلام ۱۲

اعلیٰ و اسنی ہو واللہ سبحانہ الموفق الہادی۔ اعلم و علمہ اتم و احکم وصلی اللہ تعالیٰ
علی حبیبہ و آلہ قدر حسنہ وجمالہ وکمالہ
العبد المجیب محمد مستان اللہ عفی عنہ   الجواب صحیح

ابو البرکات سراج الدین محمد عفی عنہ

العبد المعتصم بالقرآن محمد عبد المجید خان

بیشک فرقہ قادیانی اور انکا اتباع کافر وضال ومضل ہیں ان سے بچنا بہتر ہے۔
العبد
محمد سعوان حسین عفی عنہ مہتمم مدرسہ ارشاد العلوم

نعم الجواب وحبذا التحقیق احقر العباد محمد ریحان حسین عفی عنہ

اجماع امت سے ثابت ہو کہ نبوت علی نبینا علیہ السلام ختم ہو گئی اور شریعت المصطفویہ قیامت تک
باقی رہیگی دوسرا نبی پیدا نہیں ہو سکتا اور آیات واحادیث اس بارہ میں محمول علی الظواہر
ہیں پس کسی شخص مدعی نبوت ورسالت ہونا یا تصدیق کرنا کفر وضلال ہے
نظیر الدین عفی عنہ مدرس چہارم مدرسہ عالیہ

ذالک کذالک
العبد
غلام رسول شوقی عفی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ

ھذا ہو الذی یعض علیہ بالنواجذ
العبد
محمد عظمت اللہ خان مدرس مدرسہ عالیہ ریاست رامپور

اقوال مسیح کادیانی کا جو مندرج سوال ہذا ہیں ملاحظہ کیا گیا اس قسم کے کلمات بیہودہ
اور نہایت اکی تحریرات اور تقریر سے کسی وقت اور کسی ملک میں جو اکفر بلا دیں

رہنے اور سفر کرنیکا اتفاق پڑا گوش زد راقم الحروف کے نہین ہوئے یہ عجب معجون سقوطری ہے جسنے اسکی طرف توجہ بھی اگر کی استعمال تو شئے دیگر ہے تو سوائے تلخ کامی اور کوئی کیفیت حاصل نہو گی ایسے الفاظ زبان سے خواہ قلم سے نکلنا دو حال سے خالی نہین یا حالت جنون اور سکر مین جو شخص اپنے ہوش مین درست نہو اس سے اور اُسکے کلام سے بحث کرنا بیفائدہ اور اگر عمداً اس قسم کے کلمات بولے یا اپنی تصنیفات مین اونپر یقین اور وثوق اپنا جما کر اون کلمات مذکورہ فی السوال کو کسی نے بولا تو اوسکے کفر اور کافری مین شک نہین ہے وہ شخص قطعی کافر ہے۔ آٹھ سوال متعلق مذہب کادیانی کے میرے پاس ملک پنجاب کسی ولایتی طالبعلم کے ذریعہ سے پہونچے ہین وہ قریب قریب اونہین عقائد باطلہ کے ہین جو سوالات مذکورہ بالا مین مذکور ہین جنکا جواب شافی لکھا گیا ہے اور اکثر بلاد کے علمائے حنفیہ نے اُن اقوال پر قائل اوسکے پر تکفیر کا حکم فرمایا ہے اللہ تعالیٰ عامہ و خاصہ مومنین کو اُنسی فتنہ خیز شر انگیز مذہب سے محفوظ رکھے جواب سوالات نہایت صحیح ہے اور مجیب مصیب فللہ درہ

العبد

ابو النعمان محی الدین محمد اعجاز حسین مجددی عفی عنہ

ابلیس زمانی۔ دجّال لاثانی۔ موردِ قہر و غضب یزدانی۔ کرشنا اوتار نمرود دقا لایق کرور ہا کرور لعنت و پھٹکار جناب کفر و ارتداد مآب مرزا غلام بد انجام قادیانی ھاویہ مکانی۔ کی نسبت حضرت مجیب مصیب مدظلہ العالی مادامت الایام

واللیالی نے جو کچھ تحقیق و تصدیق فرمایا سب حق و بجا ہے۔ بلکہ اس دجال اول و ابلیس ثانی غلام کفر انجام قادیانی کا کفر و ارتداد۔ تمام کفار و اشرار عالم سے خبیثہ و علانیت مین بڑھا ہوا ہے۔ ڈھٹائی بیحیائی۔ سخن پروری۔ حیلہ گستری۔ عیاری۔ مکاری۔ جعلسازی۔ چالبازی۔ حق پوشی۔ کفر فروشی۔ بدزبانی بے ایمانی مین اس سید الکفرہ کا مثل و نظیر عنقا ہے۔ حقیقت مین اس نمبر کے اکفر اس امت مین تو نظر نہین آتے۔ سوائے اشقی الناس۔ بل خناس جونپوری ابلیس معنوی و صوری کے اور کہین دیکھے سنے نہین جاتے۔ یہ ملعون ترین موجوات اُن کفار اشرار مین سے ہی کہ جو شخص ان مرتد لعین کو کافر نجانے اُسکے کافر کہنے مین ذرا بھی توقف کرے وہ خود کُھلا کافر بکا مرتد بچا ابلیس ہے حتی کہ جو اوس کافر کو مسلمان سمجھے وہ بھی کافر پھر جو اُسکو کافر نہ کہے وہ خود کافر۔ لہذا ہر سُنّی مسلمان پر فرض ہی کہ ہر مرزائی کافر سے دور رہے اور اونکو اپنے سے دور کرے اور بضرورت شدّہ اونسے ویسا ہی معاملہ کرے جیسا کہ دوسرے کفار و مرتدین سے کرتا ہے۔ واللہ سبحانہ موفق والمعین۔ وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

فقیر ابو الوقت محمد ہدایۃ الرسول سنی حنفی قادری برکاتی۔ نوری۔ رضائی۔ رامپوری عفی عنہ

اصاب من اجاب

فقیر محمد شفاعۃ الرسول حنفی قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ الذی ختم النبوۃ بمحمد صلی اللہ وسلم علیہ والہ اما بعد فان غلام احمد دیانی القادیانی

قد ادعی النبوۃ والرسالۃ بعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم واٰلہ
فھو کافر لانہ انکر امرا مجمعا علیہ بین فرق الاسلام ثم انہ
مصارحۃ بہ فی کتاب اللہ وکما انہ کافر فتبعہ کافرون وان تستروھم
باتباع السنۃ فھو لا یفید فانھم یبغضون ال محمد
صلی اللہ وسلم علیہ واٰلہ وحینئذ کانوا یفتنون الناس
والعوام فینبغی عدم مجالستھم ومناکحتھم ولا سیما والقوم
فی حکم المرتدین فکیف یجوز مناکحتھم والحاصل ان
ھؤلاء الناس یجب اجتنابھم واللہ لا یحب الخائنین
قال اللہ لا تجد قوما یؤمنون باللہ ورسولہ یوادون من
حاد اللہ ورسولہ ولو کانوا اٰبائھم او ابنائھم او عشیرتھم
ولا شک ان اجتناب اھل الضلال امر حسن الا تری ان عاصم
بن ثابت الانصاری رضی اللہ تعالٰی علیہ اقسم ان لا یمسہ
مشرک ولا یمس ھو مشرکا فلم ینعہ صلی اللہ وسلم علیہ
واٰلہ - محمد طیب

فقیر کو قادیانی "تالیفات" دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا ہو لیکن اقوال مذکورہ فی السوال
دو حال سے خالی نہیں - یا قائل انکا مجنون و دیوانہ ہو - تو خطاب و جواب کے قابل نہیں -
یا عاقل مکلف ہو تو اقوال مذکورہ کے اعتقاد سے کفر لازم آتا ہی نہیں کیا کلام ہو - بالخصوص
دعوے نبوت و رسالت (جو بحوالہ رسائل قائل سوال میں مذکور ہی) نص ظاہر غیر مؤول

مجمع علیہ کے انکار کو مستلزم ہو۔ اور ایک نص کے انکار سے بھی کفر لازم آتا سلف وخلف
کا مجمع علیہ ہے چنانچہ خلافت اولیٰ میں بعض اعراب نے حکم زکوٰۃ سے انکار کیا تو خلیفہ اول
حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے بحضور مجمع صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ان سے
جہاد کیا اور باتفاق صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم ان پر اسم و حکم غیر مسلم کا جاری کیا گیا۔

ہذا ما سنح فی البال واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بحقیقۃ الحال۔ العبد خادم الطلبہ
محمد منور العلی

التماس

اس فتوے کو لکھے ہوئے کئی سال گذر گئے اسکی اشاعت ابتک اسوجہ سے نہوئی تھی کہ میرے ایک ملنے والے اوسیوقت مین اکبرآباد سے تشریف لائے ہوئے تھے وہ مجھسے آگرہ کو لیگئے تھے کہ مین وہان سے چھپوا کر روانہ کردونگا نہ معلوم اُنھون نے کس سبب سے توقف کیا صدہا خطوط روانہ کئے مگر نہ اصل نہ نقل کچھ روانہ نہین کرتے تھے بمشکل اب اصل فتوے مجھے وصول ہوا جو عام مخلوق کی اطلاع دہی اور فائدہ ہی کی غرض سے ریاست رامپور کے چھاپہ خانہ مین چھپوا کر تقسیم کرنا چاہتا ہون فقط محمد اسمٰعیل خان

سبحانہ تعالیٰ عزاسمہ

یہ مقدس فتوی جسمین صدق و کذب کو دلائل متبرکہ سے ثابت کیا گیا ہے۔
قادیانی کے کذب و بطلان کی تصویر دکھائی گئی ہے مرزا اور مرزائیون
کی کفر و ارتداد کو ظاہر کرکے اہل سنت الجماعت کو اجتناب کی ہدایت فرمائی گئی ہے

مسمی بنام

مہر صداقت

المعروف بہ

احکام شریعت

از تصنیف لطیف

جناب معلی القاب برکت مآب مولانا مولوی حضرت شاہ سلامت اللہ صاحب
نقشبندی حنفی دام فیضہم و برکاتہم حسب تجویز محب الفقرا بلبل تسلیم
جناب حاجی محمد اسمٰعیل خانصاحب صبر رامپوری جانشین حضرت تسلیم لکھنوی

سنہ ۱۳۲۵ھ مطبع دبدبۂ سکندری ریاست رامپور میں چھپا ۱۹۰۷ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اب دیکھیے کیا فرماتے ہین علماے دین خاتم النبیین وسعی کنندگان شرع متین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین

مرزا غلام احمد ساکن قادیان ضلع گورداسپور کے چند اقوال بطور نمونہ مشتے از خروارے پیش کرکے یہ خادم العلما محمد اسمٰعیل خان صبر رامپوری دریافت کرنا چاہتا ہے کہ ایسے خیال والے شخص یا اوسکے معتقدین کیساتھ معاملات مفصلہ تحت درست ہین یا نہین۔

۱۔ غم وشادی مین شرکت کرنا ۲۔ اونکی مجالس مین جانا ۳۔ اپنی محفل مین بلانا ۴۔ مسلمانون کی مسجد مین اونکا داخل ہونا ۵۔ اونسے رسم ازدواج کا جاری رکھنا ۶۔ اونکے جنازہ کی نماز پڑھنا ۷۔ اونکو اپنے قبرستانون مین دفن کرنیکی اجازت دینا ۸۔ اونکے یہان کی یا اونکے ہاتھ کی تیار کی ہوئی کوئی شے کھانا پینا ۹۔ انکو مسلمان

جانکر یا کسی اور سبب سے اوکی مدد کرنا جائز ہے یا ناجائز۔ فقط

اقوال مرزا کادیانی

حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۳۶ **نمبر ۱** - مین صرف یہی جواب نہین دونگا کہ معجزات دکھا سکتا ہون بلکہ خداے تعالیٰ کے فضل اور کرم سے میرا جواب یہ ہے کہ اُسنے میرا دعویٰ ثابت کرنے کیلئے اسقدر معجزات دکھاے ہون بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اسنے اسقدر معجزات کا دریا روان کردیا ہے کہ باستثنا نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے باقی تمام انبیا مین انکا ثبوت اس کثرت کیساتھ قطعی اور یقینی طور پر محال ہے۔

حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۱۱ **نمبر ۲** مین خدا تعالیٰ کی قسم کھاکر کہتا ہون کہ مین ان الہامات پر اسیطرح ایمان لاتا ہون جیسا کہ قرآن شریف پر اور خدا کی دوسری کتابون پر اور جسطرح مین قرآن شریف کو یقینی اور قطعی طور پر خدا کا کلام جانتا ہون اسیطرح اس کلام کو بھی جو میرے پر نازل ہوتا ہے خدا کا کلام یقین کرتا ہون۔

حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۵ **نمبر ۳** - جبکہ خدا نے اور اوسکے رسول نے اور تمام نبیون نے آخری زمانہ کے مسیح کو اوسکے کارنامون کی وجہ سے افضل قرار دیا ہے تو پھر شیطانی وسوسہ ہے کہ یہ کہا جاے کہ کیون تم مسیح ابن مریم سے اپنے تئین افضل قرار دیتا ہے۔

حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۳ **نمبر ۴** - کیا شک ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام کو وہ فطرتی طاقتین نہین دی گئین جو مجھے دی گئین کیونکہ وہ ایک خاص قوم کیلئے آئے تھے اور اگر وہ میری جگہ ہوتے تو اپنی اس فطرت کیوجہ سے وہ کام انجام نہ دیسکتے جو خدا کی عنایت نے

مجھے انجام دینے کی قوت دی۔

دافع البلا صفحہ ۱۳ نمبر ۵۔ خدا نے اس امت مین سے مسیح موعود بھیجا جو اس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان مین بہت بڑھکر ہے اس دوسرے مسیح کا نام غلام احمد ہے

دافع البلا صفحہ ۲۰ نمبر ۵ ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو   اوس سے بہتر غلام احمد ہے

درثمین صفحہ ۱۱۲ نمبر ۵ اینک منم کہ حسب بشارات آمدم   عیسا کجاست تا بنہد پا بمنبرم

درثمین صفحہ ۱۸۲ نمبر ۵ انچہ داداست ہر نبی را جام   داد آن جام را مرا بتمام

درثمین صفحہ ۱۸۳ نمبر ۹ انبیا گرچہ بودہ اند بسے   من بعرفان نہ کمترم زکسے

نمبر ۱۰۔ مرزا کا ایک رسالہ ہے جسکا نام ایک غلطی کا ازالہ ہے اوسکے صفحہ ۳ پر لکھتا ہے کہ مین احمد ہون جو آیت مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد مین مراد ہے۔

نمبر ۱۱۔ دافع البلا مطبوعہ ریاض ہند کے صفحہ ۹ پر لکھتا ہے سچا خدا وہی ہے جسنے قادیان مین اپنا رسول بھیجا۔

الجواب

واللہ سبحانہ الموفق للصواب۔

ان اقوال مردودہ سے قائل کا کفر صریح اور بہتان وافترا سے صبح آفتاب سے زیادہ روشن ہے اسواسطے کہ اسنے اولاً خدا تعالے پر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور تمام انبیا علیہم السلام پر جھوٹ باندھا کہ سب نے اُسے افضل قرار دیا اور خدا نے اسکے لیے معجزات کے دریا بہائے اور مجھے مبشر اور قادیان کا رسول کیا۔ اسکے کافر ہونے پر دلیلین قرآن شریف کی بہت سی آیتین ہین پہلی آیت انما یفتری الکذب الذین
نہین جھوٹ گھڑتے وہی مگر

لایؤمنون دوسری آیت ان الذین یفترون علی اللہ الکذب لایفلحون تیسری آیت ان الذین یؤذون اللہ ورسولہ لعنہم اللہ فی الدنیا والاخرۃ واعد لہم عذابا مہینا چوتھی آیت فویل للذین یکتبون الکتاب بایدیہم ثم یقولون ھذا من عند اللہ لیشتروا بہ ثمنا قلیلا فویل لہم مما کتبت ایدیہم وویل لہم مما یکسبون۔ ثانیاً اسنے دعوے نبوت کیا اور معجزات کی کثرت کا مدعی ہوا بلکہ تمام انبیا علیہم السلام سے کثرت معجزات مین اپنی فضیلت بیان کی اس سے بھی کفر اسکا متعین ہے اور اس دعوی سے یقیناً کافر ہو گیا۔ ثالثاً تمام انبیا علیہم السلام سے اپنی ہمسری کا دعوے بلکہ اونسے اپنی ترجیح اور افضلیت خصوصاً عیسی علیہ السلام پر اس سے بھی اسکا کفر یقینی ہے۔ رابعاً انبیا علیہم السلام خصوصاً حضرت عیسی علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کی تحقیر و تعییب اور اونپر طعن و سب جس سے بالاجماع کفر عائد خامساً جب اسنے نبوت کا دعوی کیا نص قطعی قرآن شریف کا منکر ہوا حضرت ختم رسل صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین نہ مانا نہ جانا اس سے بھی اسکا کفر باتفاق امت ثابت اور ایسا کفر کہ جو اُسے کافر نہ جانے نہ کہے وہ بھی کافر اور جو اوسے نبی مانے یا اوسکا معتقد ہو اور اچھا جانے وہ سب کافر اور امور مذکورہ فی السوال ان سب کے ساتھ حرام قطعی نصوص قطعیہ سے ازانجملہ فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظالمین ازانجملہ لا تجد قوما یومنون باللہ والیوم الاخر یوادون

من حاد الله ورسوله ولو کانوا اباءھم او ابناءھم او اخوانھم
او عشیرتھم اولئک کتب فی قلوبھم الایمان بلکہ اگر حکومت و
سلطنت اسلام ہو تو یہ سب کے سب قابل ضرب و حبس دائمی و قتل خاص و عام اب
روایات کتب معتبرہ سے مضامین مسطورہ پر ملاحظہ فرمائیے
تفسیر روح البیان میں ہے قد اخبر الله فی کتابه ورسوله صلی الله
علیه و آله وسلم فی السنة المتواترة عن انه لا نبی بعده
وقال اهل السنة والجماعة لا نبی بعد نبینا لقوله تعالے
ولکن رسول الله وخاتم النبیین ومن قال بعد نبینا
نبی یکفر لانه ینکر النص وکذلک لو شک فیه وتنباء
رجل فی زمن ابی حنیفة رح وقال امهلونی حتی اجی
بالعلامات فقال ابو حنیفة رح من طلب منه علامة فقد کفر
قال فی هدایة المهدیین اما الایمان بسیدنا
محمد صلی الله علیه و آله وسلم فانه یجب بانه رسولنا
وخاتم الانبیاء والرسل فاذا امن بانه رسول ولم یؤمن
بانه خاتم الرسل لا یکون مومنا وقال فی الاشباه
فی کتاب السیر اذا لم یعرف ان محمدا علیه السلام اخر الانبیا
فلیس بمسلم لانه من الضروریات انتہی علامہ حموی اسکے
حاشیہ میں لکھتے ہیں قوله اذا لم یعرف ان محمدا آخر الانبیاء فلیس بمسلم لانه من الضروریات

[illegible]

یعنی والجهل بالضروریات فی باب المکفرات لایکون عذرا بخلاف غیرہا فانہ یکون
عذرا علی المفتی بہ کما تقدم ردالمحتار مین ہی قد صرح فی التحریر بان انکار (ای سبب مقطوعاً بقبولہ فی الشرع) کمن
ضروریات الدین یکفر سنکرہ ایضا فیہ لاخلاف فی کفر المخالف فی ضروریات الاسلام
وان کان من اہل القبلۃ المواظب طول عمرہ علی الطاعات نیز اسی ردالمحتار
حاشیہ درمختار مین ہی والبدعۃ لو کانت کفرا یباح قتل اصحابہا عاما ولو لم
تکن کفرا یقتل معلمہم ورئیسہم انتہی۔ شفا شریف مین ہی وقع الاجماع علی تکفیر
من دافع نص الکتاب او نص حدیث مجمع علی نقلہ ایضا اجماع علی کفر من لم
یکفر کل من فارق دین المسلمین شرح شفا مین ہی لانہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم اخبرانہ خاتم النبیین واخبرانہ لانبی بعدہ واخبر عن اللہ تعالی انہ خاتم النبیین
وانہ ارسل کافۃ للناس واجمعت الامۃ علی ان ہذا الکلام علی ظاہرہ وان مفہومہ
المراد منہ دون تاویل وتخصیص فلا شک فی کفر ہولاء الطوائف کلہا قطعا اجماعا
اس سے واضح ہوا کہ جو کوئی بعد ہمارے نبی برحق خاتم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم
کے نفس نبوت کا دعوے کرے تو یقینا بالاجماع کافر ہے چہ جائیکہ نبیون سے
افضلیت کا مدعی ہو اوسکے کفر قطعی مین کیا تردد بلکہ جو اُسے کافر نہ جانے وہ بھی
قطعی کافر بلکہ قادیانی تو کادیانی ہے۔ اگر کوئی شخص کسی غوث یا قطب یا کسی
ولی کو کسی نبی سے افضل کہے تو وہ کافر ہے یقینا بلا ریب وشک۔ اسلیے کہ مطلقا
نبی کی افضلیت ہر ولی سے شرع مین جملہ ضروریات معلومہ سے ہی النبی افضل من الولی
وہو امر مقطوع بہ والقایل بخلافہ کافر لانہ معلوم من الشرع بالضرورۃ کما فی

شروح البخاری وغیرہا اعلام بقواطع الاسلام میں ہی واضع تکفیر
مدعی النبوۃ ویظہر کفر من طلب منہ معجزۃ لانہ بطلبہ لہا منہ مجوز لصدقہ مع استحالتہ
المعلومۃ من الدین بالضرورۃ ترجمہ مدعی نبوت کی تکفیر تو خود واضح وروشن ہے
اور جو اوس سے معجزہ مانگے اوسکا کفر ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اس مانگنے مین اوس
مدعی جھوٹے کا صدق محتمل مان رہا ہے حالانکہ اوسکا محال ہونا ضروریات دینیہ
یقینیہ سے ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد دوسرا نبی ممکن نہین ہی۔
فتاوی تاتارخانیہ اور عالمگیریہ مین ہے رجل قال لآخر مین فرشتہ توام
فی موضع کذا اعینک علی امرک فقد قیل انہ لا یکفر وکذا اذا قال مطلقاً انا ملک بخلاف
ما اذا قال انا نبی ـ نسیم الریاض شرح شفاء قاضی عیاض مین
بنے ہوئے نبیون اور مدعیان نبوت اور اُنکے معتقدین جو اونکے ہان مین ہان
ملا دیتے ہین اُن سب کی نسبت لکھا ہی ہم اکفر من النصاری واشد ضرراً
منہ لانہم بحسب الصورۃ مسلمون ویلتبس امرہم علی العوام فہولاء کلہم کفار مکذبون
للنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لانہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اخبر انہ خاتم النبیین وانہ لا نبی
بعدہ ترجمہ ان لوگون کا کفر نصاری سے بڑھکر ہے اور اُن سے زائد انکا ضرر
کہ یہ صورت مین مسلمان ہین ع

اے بسا ابلیس آدم روے ہست

اسلئے عوام دھوکہ مین پڑجاتے ہین سو یہ سب کے سب کفار ہین نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی تکذیب کرنیوالے ہین کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبردی کہ آپ

آخر الانبیا ہیں آپ کے بعد کوئی نبی نہوا نہوا امام حجۃ الاسلام محمد بن محمد بن
محمد غزالی رح کتاب الاقتصاد میں فرماتے ہیں ان الامۃ فہمت من
ہذا اللفظ انہ افہم عدم نبی بعدہ ابدا وعدم رسول بعدہ ابدا وانہ لیس فیہ تاویل
ولا تخصیص ومن اولہ بتخصیص فکلامہ من انواع الہذیان لا یمنع الحکم بتکفیرہ لانہ
مکذب لہذا النص (ای خاتم النبیین ۱۲) الذی اجمعت الامۃ علی انہ غیر مؤول ولا مخصوص انتہی
مواہب لدنیہ میں ہے من ذہب الی ان النبوۃ مکتسبۃ لا تنقطع او الی
ان الولی افضل من النبی فہو زندیق علامہ زرقانی اسکی شرح میں اسکی
دلیل اسطرح لکھتے ہیں لتکذیب القرآن وخاتم النبیین تمہید ابو شکور
سالمی میں ہے من ادعی النبوۃ فی زماننا فانہ یصیر کافرا ومن طلب منہ المعجزات
فانہ یصیر کافرا لانہ شک فی النص مولانا بحر العلوم عبد العلی شرح سلم
میں فرماتے ہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین وابوبکر
رضی اللہ تعالی عنہ افضل الاصحاب والاولیاء وہاتان القضیتان مما یطلب بالبرہان
فی علم الکلام والیقین المتعلق بہا یقین ثابت ضروری باق الی الابد ولیس الحکم فیہما علی
امر کلی یجوز العقل تناول ہذا الحکم لغیر ہذین الشخصین وانکار ہذا مکابرۃ وکفر انتہی ملخصا ذہبی ۱۲
نیز اعلام بقواطع الاسلام میں ہے ومن ذلک (ای المکفرات)
ایضا تکذیب نبی او نسبۃ تعمد کذب الیہ او محاربتہ او سبہ او الاستخفاف بہ ومثل
ذلک مالو تمنی فی زمن نبینا او بعدہ ان لو کان نبیا فیکفر فی جمیع ذلک والظاہر انہ
لا فرق بین تمنی ذلک باللسان او بالقلب انتہی ملخصا خلاصہ ترجمہ انکا یہ ہے ہے کہ جو

سے جو آدمی کو کافر بناتی ہین کسی نبی کو جھٹلانا ہو یا کسی نبی کیطرف قصداً جھوٹ
بولنے کی نسبت کرنا یا کسی نبی سے لڑنا یا کسی نبی کو بُرا کہنا گالی دینا اونکی شان
مین گستاخی کا کلمہ بولنا یا ہمارے نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ آلہ وسلم کے زمانہ مین یا بعد
اوس زمانہ کے کسی شخص کا یہ آرزو کرنا کہ نبی ہوتا زبان سے یا دل سے ان سب صورتون
مین کافر ہو جائیگا۔ غور کرنا چاہیئے کہ جب آدمی نبوت کی آرزو کرنے سے کافر
ہو جاتا ہے تو نبی کے دعوے کرنے سے یا معاذ اللہ اپنے آپکو نبیون سے افضل
کہنے سے کس درجہ کا خبیث کافر اکفر ہوگا شفا شریف مین ہے اجمعت الامۃ
علی قتل منتقصہ علیہ الصلوٰۃ والسلام وسابہ قال اللہ تعالیٰ ان الذین یؤذون
اللہ ورسولہ لعنہم اللہ فی الدنیا والاخرۃ اور جسنے نبوت کا دعوےٰ
کیا اوسنے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تنقیص مین کوئی دقیقہ نہ چھوڑا (جیسے قادیانی ۱۲)
کہ حضور کو خاتم نہ مانا اور جب خاتم نہ مانا تو آپکو نبی نہ جانا اور جب حضور کو نبی نہ جانا تو (صلی اللہ علیہ وسلم)
کسی نبی کو نہ مانا لانفرق بین احد من رسلہ اور جب نبیون کو نہ مانا
تو خدا کو نہ مانا ان الذین یفرقون بین اللہ ورسلہ ویقولون
نؤمن ببعض ونکفر ببعض اولئک ہم الکافرون حقا اس
سے بڑھکر خدا اور رسول کو ایذا دینا اور کیا ہوگا اور خدا اور رسول کو ایذا دینے والا یقیناً (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲)
ملعون کافر دنیا و آخرت مین۔ اور اسکے لئے عذاب مہین ہمیشہ کا ہے **اقول**
تفصیل ماسبق سے خوب ظاہر ہوگیا کہ گورداسی لال قادیانی کے ہمخیال اور ایسون
کے لا المعتقدین ذی خیال سب کے سب کافر اکفر یہود و نصاریٰ سے بڑھکر دینی شر

مین سب کافرون سے بدتر اونکے ساتھ کسی قسم کا اختلاط ہو یا کسی نوع کی مصاحبت
و مجالست مؤدت یا برتاو سب قطعی حرام بالکل ناجائز جملہ امور مسئولہ ناروا سخت
موجب ضرر باعث شر بلکہ اشد کا اثر اسکے علاوہ ایک بات یہان ضروری ہی
اور یاد رکھنے کے قابل ہے۔ وہ یہ کہ جب عقیدت فرقہ کادیانی بسبب
کفر و الحاد و زندقہ و ارتداد ہوا تو بمجرد اس عقیدتمندی کے انکی بی بیان اونکے
نکاحون سے باہر ہوگئین اب جبتک وہ توبہ نصوح نکرین تب تک اونکی اولادین
سب حرامی ہونگی اور انکے اعمال نیک سب برباد و اکارت ہوگئے۔ موافق فرمان واجب الاذعان
حق تعالی ومن یکفر بالایمان فقد حبط عملہ وھو فی الاخرۃ
من الخاسرین ۱۲ ہ۔ در مختار مین ہے یکون کفرا اتفاقا یبطل العمل والنکاح واولادہ
اولاد زنا انتہی حضرت غوث اعظم قطب عالم قدسنا اللہ تعالی بسجانہ
بسرہ الاقدس الاکرم غنیۃ الطالبین مین لکھتے ہین کہ حضور سرور عالم
صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم اہل بدعات منقصین شان عالی حضرات صحابہ کرام کی نسبت
فرماتے ہین لا تجالسوھم ولا تناکحوھم ولا تواکلوھم ولا تشاربوھم
ولا تسلموا علیہم ولا تعودوھم ولا تصلوا معہم ولا
تصلوا علیہم حلت علیہم اللعنۃ ترجمہ نہ انکے ساتھ بیٹھو نہ انکے ساتھ
رشتہ جوڑو نہ اونسے ہم نوالہ و ہم پیالہ ہو نہ انپر سلام علیک کرو نہ انکی عیادت کرو نہ انکے
ساتھ نماز پڑھو نہ انکے جنازہ کی نماز پڑھو انپر خدا کی لعنت ہوچکی۔ جب منقصین و مبغضین
صحابہ کی نسبت یہ حکم ہے تو منکرین انبیا علیہم السلام ۱۲ اور انکے محقرین کی نسبت یہ حکم بدرجہ اولی وبطریق

اعلیٰ و اسنیٰ ہے و اللہ سبحانہ الموفق الہادی۔ اعلم و علمہ اتم و احکم و صلی اللہ تعالیٰ

علی حبیبہ و آلہ قدر حسنہ و جمالہ و کمالہ

العبد المجیب محمد سلامت اللہ عفی عنہ الجواب صحیح

ابو البرکات محمد سراج الدین مرشد آبادی

العبد محمد عبد الغفار خان

بیشک فرقہ قادیانی اور انکا اتباع کافر و ضال و مضل ہیں کہ ان سب کے بد تر ہیں۔

العبد محمد معوان حسین حنفی عفی عنہ مہتمم مدرسہ اشاعۃ العلوم

نعم الجواب و جید التحقیق احقر العباد محمد سبحان حسین عفی عنہ

اجماع امت سے ثابت ہے کہ نبوت نبی نبینا علیہ السلام ختم ہوگئی اور شریعت مصطفویہ تا قیامت باقی رہیگی دوسرا نبی پیدا نہیں ہو سکتا اور آیات و احادیث اس بارہ میں محمول علی الظواہر ہیں پس کسی شخص مدعی نبوت و رسالت ہونا یا تصدیق کرنا کفر و ضلال ہے

نظیر الدین عفی عنہ مدرس چہارم مدرسہ عالیہ

ذالک کذالک

العبد غلام رسول حنفی عفی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ

عزا ہو الذی یعض علیہ بالنواجذ

العبد محمد معز اللہ خان مدرس دوم مدرسہ عالیہ

مقوال مسیح قادیانی کا جو مندرج سوال ہذا ہیں ملاحظہ کیا گیا اس قسم کے کلمات بہت ہیں اور تعداد انکی تحریرات اور تقریر میں کسیوقت اور کسی ملک میں ہو کفر بلا دین

رہنے اور سفر کرنیکا اتفاق پڑا گو تش زور راقم الحروف کے نہین ہوئے یہ عجب معجون سقوطری ہے جسنے اسکی طرف توجہ بھی اگر کی استعمال تو شئے دیگر ہے تو سوائے تلخ کامی اور کوئی کیفیت حاصل ہوگی ایسے الفاظ زبان سے خواہ قلم سے نکلنا دو حال سے خالی نہین یا حالت جنون اور سکر مین جو شخص اپنے ہوش مین درست ہوا اس سے اور اسکے کلام سے بحث کرنا بیفائدہ اور اگر عمداً اس قسم کے کلمات بولے یا اپنی تصنیفات مین اونپر یقین اور وثوق اپنا جما کر اون کلمات مذکورہ فی السوال کو کسی نے بولا تو اوسکے کفر اور کافری مین شک نہین ہے وہ شخص قطعی کافر ہے۔ آٹھ سوال متعلق مذہب کادیانی کے میرے پاس سلسلہ ملک پنجاب کسی ولایتی طالبعلم کے ذریعہ سے پہونچے ہین وہ قریب قریب اونھین عقائد باطلہ کے ہین جو سوالات مذکورہ بالا مین مذکور ہین جنکا جواب شافی لکھا گیا ہے اور اکثر بلاد کے علماء حنفیہ نے اُن اقوال پر قائل اوسکے پر تکفیر کا حکم فرمایا ہی اللہ تعالی عامہ و خاصہ مومنین کو انسے فتنہ خیز شر انگیز مذہب سے محفوظ رکھے جواب سوالات نہایت صحیح ہے اور مجیب مصیب فلله دره

العبد

ابو النعمان محی الدین محمد اعجاز حسین مجددی عفی عنہ

ابلیس زمانی۔ دجّال لاثانی۔ موردِ قہر و غضب یزدانی۔ کرشنا اوتار نمرود دغا لایق کرور ہا کرور لعنت و پھٹکار جناب کفر و ارتداد مآب مرزا غلام بد انجام قادیانی ھاویہ مکانی۔ کی نسبت حضرت مجیب مصیب مدظلہ العالی ما دامت الایام

والیبالی نے جو کچھ تحقیق و تصدیق فرمایا سب حق و بجا ہو۔ بلکہ اس دجال اول و ابلیس ثانی غلام کفر انجام قادیانی کا کفر و ارتداد۔ تمام کفار و اشرار عالم سے خبث و خباثت مین بڑھا ہوا ہے۔ ڈھٹائی بیحیائی۔ سخن پروری۔ حیلہ گستری۔ عیاری۔ مکاری۔ جعلسازی۔ چالبازی۔ حق پوشی۔ کفر فروشی۔ بدزبانی بے ایمانی مین اس سید الکفرہ کا مثل و نظیر عنقا ہے۔ حقیقت مین اس نمبر کے الکفر اس امت مین تو نظر نہین آتے۔ سوائے اشقی الناس بل خناس جونپوری ابلیس معنوی و صوری کے اور کہین دیکھے سُنے نہین جاتے۔ یہ ملعون ترین موجودات اُن کفار اشرار مین سے ہو کہ جو شخص ان مرتد لعین کو کافر نجانے اُسکے کافر کہنے مین ذرا بھی توقف کرے وہ خود کٹا کافر بلکہ مرتد بیحیا ابلیس ہے حتی کہ جو اس کافر کو مسلمان سمجھے وہ بھی کافر پھر جو اسکو کافر نہ کہے وہ خود کافر۔ لہذا ہر سُنی مسلمان پر فرض ہو کہ ہر مرزائی کا فر سے دور رہے اور اونکو اپنے سے دور کرے اور بضرورت شدہ اون سے ویسا ہی معاملہ کرے جیسا کہ دوسرے کفار و مرتدین سے کرتا ہے۔ واللہ سبحانہ موفق والمعین۔ وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

فقیر ابو الوقت محمد ہدایۃ الرسول سنی حنفی قادری برکاتی۔ نوری۔ رضائی۔ رامپوری عفی عنہ

اصاب من اجاب

فقیر محمد شفاعۃ الرسول حنفی قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ الذی ختم النبوۃ بمحمد صلی اللہ وسلم علیہ والہ اما بعد فان غلام احمد قادیانی

فمن ادعى النبوة والرسالة بعد محمد صلى الله عليه وسلم واله
فهو كافر لانه انكر امر اجمعا عليه بين فرق الاسلام ثم انه
مصرح به في كتاب الله وكما انه كافر فتبعه كافر واما تستر
باتباع السنة فهو لا يفيد فانهم يبغضون ال محمد
صلى الله وسلم عليه واله وحيث كانوا يفتنون الناس
والعوام فينبغي عدم مجالستهم ومناكحتهم ولا سيما والقوم
في حكم المرتدين فكيف يجوز مناكحتهم والحاصل ان
هؤلاء الناس يجب اجتنابهم والله لا يحب الخائنين
قال الله تعالى لا تجد قوما يؤمنون بالله ورسوله يوادون من
حاد الله ورسوله ولو كانوا اباءهم او ابناءهم او عشيرتهم
ولا شك ان اجتناب اهل الضلال امر حسن الا ترى ان عاصم
بن ثابت الانصاري رضي الله تعالى عنه اقسم ان لا يمسه
مشرك ولا يمس هو مشركا فلم يمنعه صلى الله وسلم عليه
واله -

محمد طيب

فقیر کو قادیانی تالیفات دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا ہے لیکن اقوال مذکورہ فی السوال
دو حال سے خالی نہیں۔ یا قائل انکا مجنون و دیوانہ ہے۔ تو خطاب و جواب کے قابل نہیں۔
یا عاقل مکلف ہے تو اقوال مذکورہ کے اعتقاد سے کفر لازم آئیگا کیا کلام ہے بالخصوص
دعوئے نبوت و رسالت (جو بحوالہ رسائل قائل سوال میں مذکور ہے) انص ظاہر خبر مسول

مجمع علیہ کے انکار کو مستلزم ہو۔ اور ایک نص کے انکار سے بھی کفر لازم آنا سلف وخلف
کا مجمع علیہ ہے چنانچہ خلافت اولیٰ میں بعض اعراب نے حکم زکوٰۃ سے انکار کیا تو خلیفہ اول
حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بحضور مجمع صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم وبنفسہٖ
جہاد کیا اور باتفاق صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم ان پر احکام قتل غیر مسلم کا جاری کیا گیا۔
ہذا ما سنح فی البال واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بحقیقۃ الحال۔ المعت خادم الطلبہ
محمد منور علی

التماس

اس فتوے کو لکھے ہوئے کئی سال گذر گئے اسکی

اشاعت ابتک اسوجہ سے نہوئی تھی کہ میرے ایک

ملنے والے اوسیوقت مین اکبرآباد سے تشریف لائے

ہوئے تھے وہ مجھسے آگرہ کو لیگئے تھے کہ مین وہان سے چھپواکر

روانہ کرونگا نہ معلوم اُنہون نے کس سبب سے توقف کیا صدہا خطوط

روانہ کئے مگر نہ اصل نہ نقل کچھ روانہ نہین کرتے تھے بمشکل اب اصل فتوے

مجھے وصول ہوا جو عام مخلوق کی اطلاع دہی اور فائدہ مذہبی کیغرض سے

ریاست امیپور کے چھاپہ خانہ مین چھپواکر تقسیم کرنا چاہتا ہون فقط محمد اسمٰعیل خان عفی عنہ